عَا قّاً لَهُمَا فِیْ حَیَاتِهِمَا غَیْرَ بَارٍ لَهُمَا فَاِذَا مَاتَا قَضیٰ دَیْنَهُمَا وَاسْتَغْفَرَ لَهُمَا فَیَکْتُبُهُ اللّٰهُ بَارّاً

بعض لوگ ماں باپ کی زندگی میں بڑی خدمت کرتے ہیں اور نیکی سے پیش آتے ہیں لیکن مرنے کے بعد نہ ان کا قرض دیتے ہیں اور نہ ان کے لئے کوئی صدقہ دیتے ہیں ایسی اولاد گویا ماں باپ کو دکھ اور عذاب دیتی ہے اس کے برعکس بعض اولاد والدین کی زندگی میں ان کی خدمت نہیں کرسکتی لیکن ان کے مرنے کے بعد والدین کا قرض ادا کرتے ہیں اور ان کی بخشش کے لئے نیکیاں انجام دیتے ہیں ایسی اولاد کے والدین راضی ہوتے ہیں ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کے وظائف نہ صرف اُن کی زندگی میں ہیں بلکہ ان کے مرنے کے بعد بھی وظائف ہیں جو زیادہ اہم بھی ہیں۔(۱)

والدین سے نیکی کے آثار

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَزِیْدُ فِی عُمْرِ الرَّجُلِ بِبِرِّهِ وَالِدَیْهِ

خداوندعالم ماں باپ سے نیکی کرنے والے شخص کی عمر کو طولانی کرتا ہے۔(۲)

والدین کی قبر کی زیارت کے آثار

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

زُورُوا مَوْتَاکُمْ فَاِنَّهُمْ یَفْرَحُونَ بِزِیَارَتِکُمْ، وَلْیَطْلُبْ اَحَدُکُمْ

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۵، ص ۲۲۱.

(۲). نهج الفصاحه، ح ۷۷۵.

Presented by Ziaraat.Com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by Ziaraat.Com

۷۸۶

۱۱۰-۹۲

یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

Knowledge for All

SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by Ziaraat.Com

حَاجَتَهُ عِنْدَ قَبْرِ اَبِیْهِ وَ عِنْدَ قَبْرِ اُمِّهِ بِمَا یَدْعُو لَهُمَا

مردوں کی قبروں کی زیارت کے لئے جاؤ کیونکہ وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور تم اپنے والدین کی قبروں کے سرہانے اپنی حاجات طلب کرو۔(۱)

بڑوں کا احترام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِجْلَالُ ذِی الشَّیْبَةِ الْمُسْلِمِ

خداوند عالم کا اکرام یہ ہے کہ بوڑھے مرد مسلمان کا احترام کریں۔(۲)

جوانوں کا بزرگوں کا احترام کرنا

حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَا اَکْرَمَ شَابٌّ شَیْخاً لِسِنِّهِ اِلَّا قَیَّضَ اللّٰهُ عِنْدَ سِنِّهِ مَنْ یُکْرِمُهُ

جو جوان کسی بوڑھے کا اس کے بڑھاپے کی وجہ سے احترام کے لئے انتخاب کرتا ہے خداوند عالم اس کا احترام کرتا ہے۔(۳)

اچھا معاشرہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

فَاِذَا نَظَرَ اِلَی الشُّیَّبِ نَا قِلِیْ اَقْدَامُهُمْ اِلَی الصَّلَوَاتِ وَالْوِلْدَانِ

(۱). فروع کافی/ج ۳/ص ۲۳۰.

(۲). اصول کافی، ج ۴، ص ۴۷۹.

(۳). نہج الفصاحہ ح ۲۵۶۹.

Presented by Ziaraat.Com

يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْاٰنَ رَحِمَهُمْ وَاَخَّرَ عَنْهُمْ ذٰلِكَ

جب خدا دیکھتا ہے کہ بوڑھے مرد نماز کے لئے جا رہے ہوتے ہیں بچے اور جوان قرآن سیکھ رہے ہوتے ہیں تو ان دو گروہوں کے اعمال کی وجہ سے لوگوں پر رحم فرماتا ہے اور عذاب کو مؤخر کرتا ہے۔(۱)

اولاد کے والدین پر حقوق

اچھے نام کا انتخاب کرنا، ادب سکھانا اور قرآن کی تعلیم دینا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

وَحَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ اَنْ يُحَسِّنَ اِسْمَهُ وَيُحَسِّنَ اَدَبَهُ وَيُعَلِّمَهُ الْقُرْاٰنَ .

بچے کا ماں باپ پر یہ حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھیں اچھی تربیت کریں اور قرآن پڑھائیں۔(۲)

باصلاحیت بچہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَطْعِمُوا نِسَاءَ كُمُ الْحَوَامِلَ اللُّبَانَ فَاِنَّهُ يَزِيْدُ فِيْ عَقْلِ الصَّبِيِّ

اپنی عورتوں کو حمل کے دوران کھانے کی نصیحت کرو کیونکہ اس کے کھانے سے بچہ

(۱). علل الشرایع، ج ۲، ص ۲۳۸.

(۲). نهج البلاغه صبحی/ قصار ۳۹۹.

Presented by Ziaraat.Com

زیادہ عقل مند بنتا ہے۔(۱)

خوبصورت بچے کی تمنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَطْعِمُوا حُبَا لَا كُمُ السَّفرْ جَلَ فَاِنَّهُ يُحَسِّنُ اَخْلَاقَ اَوْلَادِ كُمْ

اپنی عورتوں سفر جل کھلائیں کیونکہ اس سے بچے با اخلاق ہوتے ہیں۔(۲)

سفر جل ایک سبزی کا نام ہے جسے فارسی میں ''بہ'' کہتے ہیں۔

تربیت کا طریقہ: امام صادق علیہ السلام کے کلام میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

دَعْ اِبْنَكَ يَلْعَبُ سَبْعَ سِنِيْنَ وَيُؤَدِّبَ سَبْعاً، وَاَلْزِمْهُ نَفْسَكَ سَبْعَ سِنِيْنَ، فَاِنْ فَلَحَ وَ اِلاَّ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ

بچے کو سات سال تک کھیلنے دو اور دوسرے سات سال اسے ادب سکھائیں اور تیسرے سات سال اس سے کام کرنے میں مدد لیں اگر یہ تربیت کے تین مراحل موثر ہوئے تو تمہارا بچہ کامیاب ہے اور اگر کچھ تاثیر نہ ہوئی تو وہ بے تربیت ہوگا۔(۳)

---

(۱). بحار / ج ۶۶/ ص ۴۴۴، مکارم الاخلاق/ ص ۱۹۴.

(۲). بحار الانوار / ج۶۶/ ۱۷۷.

(۳). مکارم الاخلاق / ص ۲۲۲.

Presented by Ziaraat.Com

بچے کو احکام یاد دلانے کی اہمیت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ اِنَّهُ نَظَرَ اِلٰی بَعْضِ الاَ طْفَالِ فَقَالَ وَیْلٌ لِاَ وْلَادِ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ آبَائِهِمْ .

فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ آبَائِهِمُ الْمُشْرِکِیْنَ؟

فَقَالَ لَا مِنْ آبَائِهِمُ الْمُؤْمِنِیْنَ لَا یُعَلِّمُوْنَهُمْ شَیْئاً مِنَ الْفَرَائِضِ وَاِذَا تَعَلَّمُوْا اَوْلَادُهُمْ مَنَعُوْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُمْ بِعَرَضٍ یَسِیْرٍ مِنَ الدُّنْیَا فَاَنَا مِنْهُمْ بَرِیْءٌ وَهُمْ مِنِّیْ بَرَاءٌ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض بچوں کو دیکھا اور فرمایا: افسوس ہو آخری زمانے کے بچوں پر۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا ان کے باپ مشرک ہونگے؟

آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ ان کے ماں باپ مومن ہونگے اور اپنی اولاد کو واجبات کی تعلیم نہیں دیں گے اور اس سے بھی بدتر یہ کہ اگر وہ واجبات سیکھنے جائیں تو والدین انہیں روکتے ہیں اور تھوڑی سی دنیا پر راضی ہوتے ہیں میں ایسے لوگوں سے معذور ہوں اور وہ مجھ سے دور ہیں۔(۱)

---

(۱). جامع الاخبار، ۱۲۴.

Presented by Ziaraat.Com

بچوں کا الگ الگ سلانا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فَرِّقُوا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ فِي الْمَضَاجِعِ اِذَا بَلَغُوا سَبْعَ سِنِيْنَ

جب بچے سات سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کو الگ الگ سلانا چاہیے۔(۱)

(۱). مکارم الاخلاق/ص ۲۲۳.

Presented by Ziaraat.Com

فصل سوم

فلسفہ احکام

Presented by Ziaraat.Com

تقلید کرنے کا فلسفہ

اسلام میں اصول دین اور فروغ دین ہیں اصول دین میں تقلید کرنا حرام ہے اور اسی طرح فروعات میں بھی خود کسی واجب چیز میں تقلید کرنا حرام ہے مثلاً یہ کہنا کہ نماز واجب ہے اب ہم تقلید کے ذریعے نماز کو واجب سمجھیں بلکہ تقلید فروغ دین کے ان مسائل میں واجب ہے کہ جنہیں عام انسان نہیں جانتا بلکہ ایک مجتہد قرآن وحدیث کی روشنی میں ہمیں بتاتا ہے اور ہم ان مسائل میں تقلید کرتے ہیں جس طرح اگر ہم مریض ہو جائیں تو ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں یا خود ڈاکٹر کی گاڑی خراب ہو جائے تو وہ بھی تعمیر گاہ میں لے جاتا ہے۔ دین میں بھی ایسا ہی ہے کہ ہر انسان دین کے تمام مسائل کو نہیں جانتا لہٰذا ان مسائل کو سمجھنے کے لئے مجتہدوں کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اسی لئے:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ کَانَ مِنَ الْفُقَهَاءِ صَائِنًا لِنَفْسِهِ، حَافِظًا لِهَوَاهُ مُطِيْعًا لِاَمْرِ مَوْلَاهُ فَلِلْعَوَامِ اَنْ يُقَلِّدُوْهُ.

فقہاء میں سے جو اپنے نفس کی حفاظت کرتے ہیں اور ہوا و ہوس کی مخالفت کرتا ہو اور امام وقت کی دستورات کی اطاعت کرتا ہو تو لوگوں پر ضروری ہے کہ وہ ایسے فقیہ کی تقلید کرنی چاہئے۔(۱)

(۱). سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۳۸۱. تحریر الوسیلۃ، جلد ۱، مقدمہ

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

ایک مسئلے کو یاد کرنے کا ثواب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ تَعَلَّمَ مَسْأَلَةً وَاحِدَةً قَلَّدَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَلْفَ قَلَائِدَ مِنَ النُّورِ وَغَفَرَ لَهُ اَلْفَ ذَنْبٍ، وَبَنٰى لَهُ مَدِيْنَةً مِنْ ذَهَبٍ، وَكَتَبَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلٰى جَسَدِهِ حِجَّةً

جو شخص دین کا ایک مسئلہ یاد کرتا ہے تو قیامت کے دن خداوند عالم اسے چار قسم کے ثواب عطا کرے گا:

(۱) ایسے شخص کی گردن میں نور کے ہزار گردن بند آویزاں ہوئے ہونگے۔

(۲) ایسے شخص کے ہزار گناہ بخشے جائیں گے۔

(۳) اس کے لئے سونے کا شہر بنایا جائے گا۔

(۴) اُس کے بدن کے ہر بال کے بدلے ایک حج کا ثواب ملے گا۔(۱)

حجاب

حجاب کا فلسفہ

خداوند عالم نے فرمایا:

ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ

(پردہ کا حکم اس لئے ہے) تا کہ گھٹیا عورتوں سے الگ پہچانی جائیں اور

(۱). بحار الانوار، ج ۱ ص ۸۱.

انہیں تکلیف نہ پہنچے۔(۱)

جب عورت میک اپ اور بھڑ کیلے لباس کے ساتھ باہر جاتی ہے تو در حقیقت اس کا باطن معلوم ہو جاتا ہے بعض مرد ایسی عورت کو دیکھ کر اپنے آپ پر قابو نہیں پا سکتے اور چھیڑ چھاڑ پر مجبور ہوتے ہیں اس کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر وہ اس میں کامیاب نہ ہوں تو آخر میں جسمانی اذیت دیتے ہیں۔

فلسفہ حجاب: امام رضا علیہ السلام کے کلام میں

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

حَرُمَ النَّظَرُ اِلٰی شُعُورِ النِّساءِ ... لِمَا فِيهِ مِنْ تَهْيِيجِ الرِّجَالِ وَ مَا يَدْعُو التَّهْيِيجِ اِلَى الْفَسَادِ والدُّخُولِ فِيما لَا يَحِلُّ

عورت کے بالوں کی طرف دیکھنا حرام ہے کیونکہ اس سے مردوں میں شہوت پیدا ہوتی ہے جس سے فساد برپا ہوتا ہے اور لوگ حرام کاموں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔(۲)

بیٹیوں کا پردہ: امام رضا علیہ السلام کے کلام میں

حدیث میں ملتا ہے کہ سادات نے امام رضا علیہ السلام کو گھر پر دعوت دی۔ امام دعوت میں تشریف لے گئے آپ نے وہاں پر موجود بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پیار کیا۔ ان بچوں میں ایک لڑکی ننگے سر تھی۔

امام نے پوچھا: اس لڑکی کی کتنی عمر ہے؟

---

(۱). احزاب/ ۵۹.

(۲). علل الشرایع، ج ۲، ص ۲۸۷، باب ۳۶۴. بهشت جوانان، ص ۲۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

بتایا گیا: پانچ سال۔

آپؐ نے فرمایا: جاؤ اور اس کے سر پر ڈوپٹہ ڈالو۔(۱)

موسیقی

موسیقی سے دوری کا صلہ

مَنْ نَزَّهَ نَفْسَهُ عَنِ الْغِنَاءِ فَاِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَاْمُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ الرِّيَاحَ اَنْ تحَرِّكَهَا لَهَا صَوْتٌ لَمْ يَسْمَعْ بِمِثْلِهِ وَ مَنْ لَمْ يَتَنَزَّهْ عَنْهُ لَمْ يَسْمَعْهُ.

جو شخص غنا سے پرہیز کرتا ہے تو خداوند عالم جنت میں ایک درخت سے ایسے خوبصورت نغمے کی آواز سنائے گا جو اس نے پہلے کبھی نہ سنی اور جو گانا سننے سے اجتناب نہیں کرتا قیامت کے دن وہ اس خوبصورت آواز کو نہیں سنے گا۔(۲)

موسیقی کا بانی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كَانَ اِبْلِيسُ اَوَّلَ مَنْ تَغَنّٰى

سب سے پہلے جس نے گانا گایا وہ ابلیس ہے لہٰذا ابلیس موسیقی کا بانی ہے۔(۳)

---

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۳۳.

(۲). کافی، ج ۶، ص ۴۳۴. بهشت جوانان، ص ۳۳۹.

(۳). وسائل الشیعه، ج ۱۲، ص ۲۳۱. بهشت جوانان، ص ۳۳۴.

Presented by Ziaraat.Com

موسیقی سننے کا نقصان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْغِنَاءَ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ الْحَيَاءَ، وَيَزِيدُ فِي الشَّهْوَةِ، وَيَهْدِمُ الْمُرُوئَةَ، وَإِنَّهُ لَيَنُوبُ عَنِ الْخَمْرِ، وَيَفْعَلُ لِسُّكْرُ فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَجَنِّبُوهُ النِّسَاءَ، فَإِنَّ الْغِنَاءَ دَاعِيَةُ الزِّنَا

غنا اور موسیقی سے بچو کیونکہ اس سے حیا ختم ہو جاتی ہے اور شہوت بڑھتی ہے جوانمردی نابود ہو جاتی ہے جو گناہ شراب پینے سے ہوتا ہے غنا سے بھی وہی گنا سرزد ہوتے ہیں۔ اگر تم موسیقی سنتے ہو تو عورتوں کو ملنے سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے زنا میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔(۱)

ناگہانی موت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بَيْتُ الْغِنَاءِ لَا تُؤْمَنُ فِيهِ الْفَجِيعَةُ وَلَا تُجَابُ فِيهِ الدَّعْوَةُ وَلَا يَدْخُلُهُ الْمَلَكُ

جس گھر میں غنا اور موسیقی ہو وہ گھر دردناک مصیبت اور موت سے محفوظ نہیں ہوتا اس گھر میں دعا قبول نہیں ہوتی اور رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔(۲)

---

(۱). الدرّ المنثور، ج ۵، ص ۳۰۸.

(۲). کافی، ج ۶، ص ۴۳۲.

Presented by Ziaraat.Com

موسیقی حلال یا حرام:

اگر موسیقی لہو ولعب ہو یا فساد کا باعث بنے تو اس سے بچنا چاہئے چاہے وہ ملی نغموں کی صورت میں ہی کیوں نہ ہو۔(۱)

سوال: کیا ٹی وی پر آنے والی موسیقی سننا حلال ہے۔

جواب: صرف ٹی وی سے نشر ہونے والی موسیقی حلال ہونے کی دلیل نہیں کہ اگر ٹی وی پر نشر ہو تو حلال ہے اور یہ بھی اسلامی ملک ایران کے ٹی وی چینل کی مثال ہے باقی پاکستانی اور دوسرے ممالک کے چینل آپ سے مخفی نہیں۔

موسیقی میں معیار یہ ہے کہ جس سے لہو ولعب اور عیش و عشرت اور شہوت انگیز حالت کا پیدا ہو جائے تو ایسی صورت میں موسیقی سننا حرام ہے۔(۲)

موسیقی سیکھنا:

موسیقی کی تعلیم دینا اور اسے نوجوانوں میں رائج کرنا جمہوری اسلامی ایران کے اہداف کے لئے سازگار نہیں ہے رہبر انقلاب اسلامی ایران سید علی خامنہ ای اور تمام مجتہدین نے موسیقی کی تعلیم و تعلم کو حرام قرار دیا ہے۔(۳)

شادی کی محفل میں شرکت کرنا:

سوال: بعض شادی بیاہ کے موقع پر اپنے رشتے دار اور دوست دعوت دیتے ہیں اور اس

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۳۴۴.

(۲). بهشت جوانان، ص ۳۶۵.

(۳). بهشت جوانان، ص ۳۷۰.

Presented by Ziaraat.Com

میں لہوولعب بھی ہوتا ہے اور اگر ہم شرکت نہ کریں تو آپس میں نفرت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے ایسے موقع پر ہمارا وظیفہ کیا ہے؟

جواب: ایسی محفل میں شرکت کرنا حرام ہے اور کسی صورت میں جائز نہیں لیکن امر بالمعروف ونہی از منکر سب پر واجب ہے۔(علی خامنہ ای، تبریزی، بہجت، صافی ومکارم شیرازی)

رقص

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَنهَاكُمْ عَنِ الزَّفْنِ وَالمِزْمَارِ وَعَنِ الْكُوبَاتِ وَالْكَبَرَاتِ

میں تمہیں رقص اور لہوولعب کے آلات بنانے سے منع کرتا ہوں۔(۱)

سوال: کیا عورت کا رقص عورت کے لئے یا مرد کا رقص مرد کیلئے جائز ہے؟

جواب: عورت کا رقص کرنا صرف شوہر کے لئے جائز ہے اور اس کے علاوہ حرام ہے۔(۲)

نامحرم کو دیکھنا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ غَضَّ طَرْفَهُ أَرَاحَ قَلْبَهُ.

جو شخص اپنی آنکھ کو گناہ سے بچاتا ہے اس کا دل پرسکون رہتا ہے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ عَفَّتْ أَطْرَافُهُ حَسُنَتْ أَوْصَافُهُ.

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۳۹۰.

(۲). کافی، ج۶ ص ۴۳۲.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۷۱. بهشت جوانان، ص ۴۵۴.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص اپنی آنکھوں کو گناہ سے روکتا ہے اس کے اوصاف اچھے ہوتے ہیں۔(۱)

نامحرم عورتوں کو دیکھنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَلأَ عَیْنَیْهِ مِنْ اِمْرَأَةٍ حَراماً حَشَاهُما اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیامَةِ بِمَسامِیرَ مِنْ نارٍ وحَشا هُمَا ناراً حتّیٰ یَقْضِیَ بَیْنَ النَّاسِ ثُمَّ یُؤْمَرُ بِهِ اِلیَ النَّارِ

جو شخص نامحرم عورت کو دیکھتا ہے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی آنکھوں میں آگ کی میخیں گاڑھے گا اور جب مخلوق کا حساب وکتاب ختم ہوگا تو اسے جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔(۲)

زہریلا تیر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **النَّظَرُ سَهْمٌ مَسْمُومٌ مِنْ سِهامِ اِبْلِیسَ**

بری نگاہ کرنا شیطان کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔(۳)

بدن کے اعضا کا زنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ما مِنْ أَحَدٍ یُصِیبُ حَظّاً مِنَ الزّنا فَزِنا الْعَیْنَیْنِ النّظَرُ وَزِنا

---

(۱). میزان الحکمة، ج ۱۰، ص ۷۲. بهشت جوانان، ص ۴۵۴.

(۲). عقاب العامال، ص ۲۶۲. مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۶۸.

(۳). الحکم الزاهره، ص ۴۰۱ و مانند آن مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۷۰.

Presented by Ziaraat.Com

الْفَمِ الْقُبْلَةُ وَزَنَا الْيَدَيْنِ اللَّمْسُ

کوئی ایسا عضو نہیں جس سے زنا نہ ہو، آنکھ کا زنا بری نگاہ کرنا ہے اور منہ کا زنا نا مشروع بوسہ لینا ہے اور اسی طرح ہاتھوں کا زنا نامحرم کو چھونا ہے۔(۱)

نامحرم کو نہ دیکھنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ نَظَرَ اِلی اِمْرَأَةٍ فَرَفَعَ بَصَرَهُ اِلی السَّماءِ اَوْغَمَّضَ بَصَرَهُ لَمْ يَرْتَدَّ اِلَيْهِ بَصَرُهُ حتّى يُزَوِّجُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِين

جس شخص کی نظر نامحرم عورت پر پڑے اور وہ اپنی آنکھ کو اوپر آسمان کی طرف کرے یا آنکھ بند کرے تا کہ گناہ میں مبتلا نہ ہو تو خداوند عالم ایسے شخص کی اسی وقت حور العین سے شادی کرتا ہے۔(۲)

نامحرم کو نہ دیکھنے کے آثار

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ تَرَوْنَ الْعَجَائِب

اگر تم اپنی آنکھوں سے نامحرم عورت کو دیکھ کر بند کر لیتے ہو تو تم عجیب چیزیں دیکھو گے یعنی تمہارے اندر معنوی حالت پیدا ہوتی ہے۔(۳)

---

(۱). وسائل الشيعة، ج ۱۴، ص ۱۳۸ و مانند آن بسنن أبی داود، ج ۲، ص ۲۴۷.

(۲). ميزان الحكمة، ج ۱۰، ص ۷۸.

(۳). بحار الانوار، ج ۱۰۴، ص ۴۱.

Presented by Ziaraat.Com

جوانمردی کی علامت

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

غَضُّ الطَّرْفِ مِنَ الْمُرُوَّةِ

دوسروں کی ناموس پر حملہ نہ کرنا جوانمردی ہے۔(۱)

وضو کے معنوی اور مادی آثار

طول عمر کا باعث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یَا اَنَسُ اَکْثِرْ مِنَ الطَّهُورِ یَزِیْدُ اللّٰهُ فی عُمْرِكَ

اے انس! ہر وقت وضو میں رہنے کی کوشش کر کیونکہ وضو سے عمر طولانی ہوتی ہے۔(۲)

شہید کا ثواب

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ نَامَ عَلَى الْوُضُوءِ اِنْ اَدْرَكَهُ الْمَوتُ فِیْ لَیْلِهِ مَاتَ شَهِیداً

جو شخص وضو کر کے سوتا ہے اگر اس رات کو اس کی موت آجائے تو وہ شہید کی موت مرتا ہے۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۵۷، شمارہ ۱۶.

(۲). مستدرک الوسائل، ج.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۴۲، چاپ قدیم. ج ۱، ص ۲۹۶ چاپ جدید.

Presented by Ziaraat.Com

باوضو سونا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ نَامَ مُتَوَضِّاً كَانَ فِراشُهُ لَهُ مَسْجِداً، وَنَوْمُهُ لَهُ صَلٰوةٌ حَتّٰى يُصْبِحَ، وَمَنْ نَامَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ كَانَ فِرَاشُهُ لَهُ قَبْراً وَكَانَ كَالْجِيفَةِ حَتّٰى يُصْبِحَ

جو شخص باوضو سوتا ہے اس کا بستر اس کے لئے مسجد ہوتا ہے اور اس کی نیند عبادت ہوتی ہے اگر کوئی بغیر وضو کے سوتا ہے تو اس کا بستر اس کیلئے قبر ہوتا ہے اور ایک مردار کی طرح ہوتا ہے۔(۱)

زیادہ روزی کا باعث

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُكْثِرَ خَيْرَ بَيْتِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ عِنْدَ حُضُورِ طَعَامِهِ

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے گھر میں خیر و برکت ہو تو ایسے شخص کو کھانا کھانے کے وقت وضو کرنا چاہیے۔(۲)

غم سے نجات کا باعث

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَوَّلُهُ يَنْفِي الْفَقْرَ وَآخِرُهُ يَنْفِي الْهَمَّ

(۱). مستدرک الوسایل، ج ۱، ص ۴۲، چاپ قدیم. ج ۱، ص ۲۹۷ چاپ جدید.

(۲). فروع کافی، ج ۶، ص ۲۹۰.

Presented by Ziaraat.Com

کھانا کھانے سے پہلے وضو کرنے سے غربت دور ہوتی ہے اور کھانے کے بعد وضو کرنے سے غم دور ہوتا ہے۔(۱)

فلسفہ اور آثار نماز

نماز: ماہرین نفسیات کی نظر میں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلذِّکْرُ نُورُ الْعَقْلِ وحَیَاۃُ النُّفُوسِ وجلَاءُ الصُّدُورِ

نماز نورانیت، فکر انسانی، زندگی اور دلوں کی پاکی کا باعث ہوتی ہے۔(۲)

رابطہ عاشق و معشوق

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلذِّکْرُ مُجَالَسَۃُ الْمَحْبُوبِ

نماز درحقیقت عبد و معبود کی ہم نشینی ہے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

ذِکْرُ اللّٰہِ قُوَّۃُ النُّفُوسِ وَمُجَالَسَۃُ الْمَحْبُوبِ

نماز اور ذکر خدا دلی سکون اور محبوب کی ہم نشینی ہے۔(۴)

---

(۱). فروع کافی، ج۶، ص۲۹۰، کتاب الاطعمہ.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۷. دیدار با محبوب، ص۱۹۷.

(۳). غرر الحکم، ص ۱۵. دیدار با محبوب، ص ۱۹۸.

(۴). غرر الحکم، ص ۴۰۴. دیدار با محبوب، ص ۱۹۸.

Presented by Ziaraat.Com

نزول رحمت کا باعث

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلصَّلَاۃُ تَنَزَّلَ الرَّحْمَۃَ

نماز پڑھنے سے رحمت الٰہی نازل ہوتی ہے۔(۱)

شیطانی وسوسہ سے نجات

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلصَّلَاۃُ حِصْنٌ مِنْ سَطَوَاتِ الشَّیْطَانِ

نماز شیطانی حملات کے لئے ڈھال ہے۔(۲)

شیطان کا منہ کالا:

اَلصَّلَاۃُ سَوَّدَ وَجْہَ الشَّیْطَانِ

نماز پڑھنے سے شیطان کا چہرہ سیاہ ہوتا ہے۔(۳)

آثار نماز: حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے کلام میں

حضرت امام زمانہ علیہ السلام نماز کی علت بیان فرماتے ہیں:

فَمَا اَرْغَمُ اَنْفَ الشَّیْطَانِ شَیْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاۃِ فَصَلِّھَا وَاَرْغِمِ الشَّیْطَانَ اَنْفَہُ

---

(۱). میزان الحکمه، ج۵، ص ۳۶۷. دیدار با محبوب، ص ۲۱۸.

(۲). غرور الحکم، ص ۱۰۷ . دیار با محبوب، ص ۲۱۹.

(۳). کنز العمال، ج ۷، ص ۲۸۴.

Presented by Ziaraat.Com

نماز پڑھنے سے شیطان کی ناک زمین پر رگڑنا شروع ہوتی ہے پس نماز پڑھو اور شیطان کی ناک زمین پر رگڑو۔(۱)

نماز سے غفلت کا انجام

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى

جو شخص نماز سے غافل ہو اس کی روزی تنگ ہوتی ہے اور قیامت کے دن نابینا محشور ہوگا۔(۲)

مرنے والوں کے لئے نماز کا ثواب

ایک دفعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبرستان سے گزر رہے تھے۔ ایک دن پہلے ایک مردے کو دفن کیا گیا تھا۔ اس کے اہل خانہ رو رہے تھے جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَرَكْعَتَانِ خَفِيْفَتَانِ مِمَّا تَحْتَقِرُوْنَ اَحَبُّ اِلٰى صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ مِنْ دُنْيَاكُمْ كُلِّهَا

اس بندے کے لئے دو رکعت نماز با حضور قلب پڑھنا تمام دنیا سے بہتر ہے لیکن تم اس طرف متوجہ نہیں ہو۔

---

(۱). احتجاج مرحوم طبرسی.

(۲). سورۂ طٰہ/ ۱۲۴.

(۳). میزان الحکمہ، ج ۸، ص ۱۳.

Presented by Ziaraat.Com

نماز باجماعت کا ثواب: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

جبرائیل نماز ظہر کے بعد ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ میرے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا پروردگار سلام دیتا ہے اور فرماتا ہے میں تمہیں دو ایسے تحفے دوں گا جو تم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔

(۱) نماز وتر و شفع جو کہ نماز تہجد میں پڑھی جاتی ہیں۔

(۲) پانچ وقت کی نمازوں کو باجماعت پڑھنا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جبرائیل! میری امت کیلئے نماز باجماعت پڑھنے کا کتنا ثواب ہے۔

جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی امت کے لئے یہ ثواب ہے:

۲ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۵۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۳ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۶۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۴ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۲۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۵ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۲۴۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۶ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۴۸۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۷ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۹۶۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۸ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۹۲۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۹ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۳۶۴۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

۱۰ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۷۲۸۰۰ رکعت نماز فرادی کا ثواب ملتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

جب نمازیوں کی تعداد دس سے زیادہ ہوجائے تو اگر تمام دریا سیاہی، درخت قلم بنائیں، فرشتے اور جن و انس لکھنے والے ایک رکعت کا ثواب نہیں لکھ سکتے۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز میں ایک تکبیر کہنا ساٹھ ہزار (۶۰۰۰۰) سے زیادہ حج وعمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

نماز باجماعت کے ساتھ تکبیر کہنا ستر ہزار (۷۰۰۰۰) سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

ایک رکعت نماز باجماعت کے ساتھ پڑھنا ایک لاکھ (۱۰۰،۰۰۰) دینار فقراء کی مدد سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

نماز باجماعت میں ایک سجدہ دینا سو (۱۰۰) غلام آزاد کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔(۱)

نماز جمعہ

خداوند عالم فرماتا ہیں:

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز جمعہ کے لئے اذان ہو تو نماز جمعہ کی طرف دوڑ پڑو اور تجارت وکام کو چھوڑ دو۔ نماز جمعہ تمہارے کاروبار کرنے سے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔(۲)

---

(۱). مستدرک الوسایل، ج ۱، ص ۴۸۷، چاپ قدیم.

(۲). جمعه/ ۹.

Presented by Ziaraat.Com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو خداوند عالم فرشتوں کو زمین پر بھیجتا ہے اور وہ مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں جن کے ہاتھوں میں نورانی قلم و کاغذ ہوتے ہیں اور نماز جمعہ میں آنے والے مومنین کے نام لکھتے ہیں۔ پھر اذان کے بعد نماز جمعہ میں شرکت کرتے ہیں۔(۱)

آثار نماز تہجد

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

صَلَاةُ اللَّيلِ تَحْسُنُ الْوَجْهَ

نماز تہجد پڑھنے سے چہرہ خوبصورت ہوتا ہے۔

وَتَحْسُنُ الْخُلُقَ

انسان میں خوش اخلاقی آتی ہے۔

وَتُطَيِّبُ الرِيْحَ

انسان کو خوشبودار بناتی ہے۔

وَقَدَّرَ الرِّزْقَ

رزق و روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَتَقْضِي الدَّيْنَ

قرض ادا ہوتے ہیں۔

---

(۱). تفسیر ابو التفوح، ذیل سورہ جمعہ، آیہ ۹۔

Presented by Ziaraat.Com

وَتَذْهَبُ بِالْهَمِّ

غم دور ہوتا ہے۔

وَتَجْلُوا الْبَصَرَ

آنکھ میں نور آتا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلرَّكْعَتَانِ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

نصف رات دو رکعت نماز پڑھنا مجھے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سے زیادہ محبوب ہے۔(۲)

نماز پڑھنے سے کامیابی ہوتی ہے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اِنَّمَا نَصَرَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ بِضُعَفَائِهَا وَدَعْوَتِهِمْ وَاِخْلَاصِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ

بے شک خداوند عالم نے اس امت کی، اس کے محروم افراد، ان کی دعا، اخلاص اور نماز کی وجہ سے مدد کی ہے۔(۳)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۸۷، ص ۱۵۳.

(۲). بحار الانوار، ج ۸۷، ص ۱۴۸.

(۳). محجة البیضاء، ج ۷، ص ۱۳.

Presented by Ziaraat.Com

ڈاکٹری کے احکام:

سوال: کیا عورت، عورت ڈاکٹر کی موجودگی میں مرد ڈاکٹر کے پاس علاج کے لئے جا سکتی ہے؟

جواب: جائز نہیں (امام خمینی اور دوسرے مجتہدین کا فتویٰ) ڈاکٹر محرم نہیں بلکہ نامحرم ہے لہٰذا صرف مجبوری کی حالت میں ڈاکٹر سے عورت علاج کروا سکتی ہے۔ (امام خمینی، گلپائیگانی اراکی اور دوسرے مجتہدین کا فتویٰ)

اسی طرح ایکسرے کروانا وہ بھی اس صورت میں کہ مرد نامحرم عورت کو نہ دیکھے ٹیسٹ کے لئے خون یا الٹرساؤنڈ اور دوسرے ایسے کام کے لئے مرد ڈاکٹر کے پاس جانا حرام ہے جبکہ عورت ڈاکٹر موجود ہو۔ (امام خمینی، گلپائیگانی)(۱)

شراب

شراب کے حرام ہونے کا فلسفہ

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

ما عُصِيَ اللّٰهُ بِشَيءٍ اَشَدَّ مِنْ شُرْبِ المُسكِرِ، اِنَّ اَحَدَهُمْ يَدَعُ الصَّلٰوةَ الفَرِيضَةَ وَيَثِبُ عَلٰى اُمِّهِ وَابنَتِهِ وَاُختِهِ وهُوَ لَا يُعقِلُ

اللہ کے نزدیک شراب خوری سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں جب کوئی شراب پیتا ہے تو ایسا شخص نماز نہیں پڑھتا اور اپنی ماں بیٹی اور بہن سے بھی زنا کر سکتا ہے مستی کی حالت میں

---

(۱). بهشت جوانان، ص ۴۴۲.

Presented by Ziaraat.Com

شراب خور کی عقل کام نہیں کرتی۔(۱)

حرمت شراب کا فلسفہ: حضرت علی علیہ السلام کی نظر میں

حضرت علی علیہ السلام سے پوچھا گیا:

اِنَّكَ تَزْعَمُ أَنَّ الخَمْرَ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا والسِّرقَهِ؟

فقالَ: نَعَمْ! اِنَّ صَاحِبَ الزِّنا لَعَلَّهُ لَا يَعْدُوهُ اِلٰى غَيْرِهِ و اِنَّ شَارِبَ الْخَمْرِ زَنٰى و سَرَقَ وَقَتَلَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَتَرَكَ الصَّلٰوةُ.

حضرت علی علیہ السلام سوال ہوا: مولا! آپؑ نے فرمایا ہے کہ شراب خوری، زنا اور چوری سے بدتر ہے۔

آپؑ نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے کیونکہ ہوسکتا ہے زنا کرنے والا کسی اور گناہ کا مرتکب نہ ہو، جبکہ شراب خور مستی کی حالت میں زنا چوری قتل اور نماز کو ترک کرنے جیسے گناہ کرسکتا ہے۔(۲)

سود کا لینا اور دینا

ایسے شخص پر خدا کی لعنت ہے

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

لَعَنَ اللّٰهُ الرِّبَا وآكِلِهِ وَمُوَكِّلِهِ وَبَايِعِهِ وَمُشْتَرِيهِ و كَاتِبِهِ و

---

(۱). کافی، ج٦، ص ۴۰۳. درسها و عبرتها، ص ۱۴۳. شکار جوانان، ج ۱

(۲). فروع کافی، ج٦، ص۴۰۳. درسها و عبرتها، ص ۱۴۴. شکار جوانان، ج ۱.

Presented by Ziaraat.Com

شَاهِدَیْهِ

خداوند عالم سود، سود خور اس کے وکیل، بیچنے والے، خریدنے والے، لکھنے والے، اور شاہد سب پر خدا نے لعنت کی ہے۔(۱)

ستر زنا سے بدتر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

دِرْهَمُ رِباً اَعْظَمُ مِنْ سَبْعِينَ زِنيةً كُلّها بِذاتِ مَحْرَمٍ في بَيْتِ اللهِ الْحَرامِ .

سود کا ایک درہم محرم کے ساتھ ستر زنا وہ بھی بیت اللہ میں کرنے سے زیادہ گنا ہے یعنی سود کا ایک درہم اس سے بدتر ہے کہ کوئی شخص خانہ کعبہ میں محرم کے ساتھ ستر بار زنا کرے۔(۲)

خداوند عالم نے فرمایا:

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ .

اگر تم سود خوری سے باز نہیں آتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہو۔(۳)

---

(۱). الحکم الزاهره، ص ۳۳۸. دیدار با محبوب، ص ۴۳.

(۲). خصال، ج۲، ص ۳۷۱. درسها و عبرتها، ص ۲۱۶.

(۳). سورۂ بقره/ ۲۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

دنیا میں سود خوری کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

سود خور دنیا سے پاگل اور دیوانہ ہو کر مرتا ہے۔(۱)

بعض اداروں میں کچھ لوگ رقم جمع کرتے ہیں اور پھر دوسرے افراد کو لے آتے ہیں تا کہ لے آنے والے افراد کو کچھ مفت رقم ملے۔ وہ پھر دوسروں کو لے آتے ہیں اسی طرح سلسلہ وار لوگ آتے ہیں۔ اس کے بارے میں تمام مجتہدین کا فتویٰ ہے ایسی رقم لینا حرام ہے اصل سرمایہ جو ان کا اپنا ہوتا ہے حلال ہے باقی انہیں واپس کر دینا چاہیے۔(۲)

زکوٰۃ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَا ضَاعَ مَالٌ فِيْ بَرٍّ وَلَا بَحْرٍ اِلَّا بِمَنْعِ الزَّكَاةِ

کسی شخص کا مال بیابان یا دریا میں ضائع نہیں ہوتا مگر اس شخص کا جو زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔(۳)

خمس

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ كَثُرَ مَالُهُ وَلَمْ يُعْطِ حَقَّهُ فَاِنَّمَا مَا لُهُ حَيَّاتٌ تَنْهَشُهُ يَوْمَ

---

(۱). تفسیر نمونه، ج ۲، ص ۲۷۲.

(۲). مسائل جدید از دید گاه علماء و مراجع تقلید، ص ۲۱۵ و ۲۱۶.

(۳). بحار الانوار، ج ۹۶، ص ۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

اَلْقِیَامَةِ .

جس شخص کا مال زیادہ ہو اور وہ خمس ادا نہ کرے تو قیامت کے دن یہی مال وحشت ناک سانپوں کی شکل میں اسے ڈسیں گے۔(۱)

روزے کی علت

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

صُومُوا تَصِحُّوا

روزہ رکھو تا کہ صحت وسلامت رہو۔(۲)

روزہ: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّمَا فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَلصِّيَامَ لِيَسْتَوِيَ بِهِ الْغَنِيُّ وَالْفَقِيرُ، وَذٰلِكَ اِنَّ الْغَنِيَّ لَمْ يَكُنْ لِيَجِدَ مَسَّ الْجُوعِ فَيَرْحَمُ الْفَقِيرَ لِاَنَّ الْغَنِيَّ كُلَّمَا اَرَادَ شَيْئاً قَدَرَ عَلَيْهِ، فَاَرَادَ اللّٰهُ عَزَوَجَلَّ اَنْ يُسَوِّيَ بَيْنَ خَلْقِهِ، وَاَنْ يُذِيقَ الْغَنِيُّ مَسَّ الْجُوعِ وَالْاَ، لِيَرِقَّ عَلَيى الضَّعِيفِ فَيْرُ حَمُ الْجَائِعَ

خداوند عالم نے روزے کو اس لئے واجب کیا تا کہ امیر اور غریب کے درمیان مساوات رہے۔ کیونکہ ثروت مند لوگوں کو بھوک پیاس کا احساس نہیں ہوتا اور غریبوں پر رحم

(۱). بحار الانوار، ج ۹۶، ص ۲۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۲۵۵. کنز العمال، ج ۸، ۲۳۵۰۶.

Presented by Ziaraat.Com

نہیں کرتے اور جب چاہیں اور جو چاہیں خریدنے کی قدرت رکھتے ہیں جبکہ غریب لوگ نہیں خرید سکتے۔ لہٰذا خداوند عالم نے روزے کے ذریعے اپنے بندوں میں مساوات قائم کی ہے اور روزہ رکھنے سے امیر لوگوں کو بھوک و پیاس کا احساس ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔(۱)

حقیقی روزہ

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

اِذَا صُمْتَ فَلْيَصُمْ سَمْعُكَ وَبَصَرُكَ وَجِلْدُكَ وَشَعْرُكَ

جب تم روزہ رکھتے ہو تو تمہارے کان، آنکھ، جلد اور بالوں کا بھی روزہ ہونا چاہئے۔(۲)

داڑھی منڈوانا

اکثر مجتہدین کلین شیو کو حرام سمجھتے ہیں یا احتیاط واجب کی بنا پر ترک کرنا چاہئے بیشتر مسائل کے لئے اپنے مجتہد کی توضیح المسائل سے رجوع کریں۔

حکم خدا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف ممالک کے بادشاہوں کو خطوط لکھے جن میں سے ایک خط ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کے نام لکھا جس میں آپؐ نے اسلام قبول کرنے کی دعوت

---

(۱). من لا يحضره الفقيه، ج ۲، ص ۴۳. وسائل الشيعه، ج۷، ص ۳. علل الشرايع، ج ۲، باب ۱۰۸، ص ۷۸. فلسفه روزه، ازانتشارات سبط اكبر.

(۲). بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۲۹۱.

Presented by Ziaraat.Com

دی یہ بادشاہ بڑا مغرور اور متکبر تھا اس نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط پھاڑ دیا اور آنحضرتؐ کو گرفتار کرنے کا حکم دیا اس بادشاہ کے بھیجے ہوئے افراد جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچے تو آپؐ نے دیکھا کہ وہ داڑھی مونڈ اور بڑی مونچھوں والے تھے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب انہیں دیکھا تو بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: وائے ہو تم پر! تمہیں کس نے داڑھی منڈوانے اور مونچھیں رکھوانے کا حکم دیا۔ تو انہوں نے کہا کہ ایران کے بادشاہ خسرو پرویز نے یہ دستور دیا ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَلٰكِنْ رَبِّیْ اَمَرَنِیْ بِاِعْفَاءِ لِحْيَتِیْ وَقَصِّ شَارِبِی

مجھے پروردگار نے داڑھی رکھنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا حکم دیا ہے۔(۱)

جوانمردی کی علامت

داڑھی مرد کی علامتوں میں ایک علامت ہے۔ اس سے مرد کی عظمت ہوتی ہے۔ جب مرد کی داڑھی آتی ہے۔ تو یہ بچوں اور عورتوں سے مشخص ہو جاتا ہے بعض لوگ داڑھی منڈوا کر اپنے آپ کو عورت سے مشابہ بناتے ہیں امام صادق علیہ السلام کے اصحاب مفضل داڑھی کی علت کے بارے میں امام سے پوچھتے ہیں۔

امامؑ نے فرمایا:

وَكَانَ ذَكَراً طَلَعَ الشَّعْرُ فِی وَجْهِهِ فَكَانَ عَلَامَةُ الذَّكَرِ وَعِزُّ الرَّجُلِ الَّذِیْ يَخْرُجُ بِهِ مِنْ حَدِّ الصِّبَا وَ شِبْهِ النِّسَاءِ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۲۰، ص ۳۸۹.۳۹۰، مکاتیب الرسول، ج ۱، ص ۹۰.

Presented by Ziaraat.Com

جب انسان کے چہرے پر بال اور داڑھی آجاتی ہے تو یہ مرد ہونے کی علامت ہوتی ہے اور بچوں وعورتوں سے جدا عظمت کا مالک ہوتا ہے کیونکہ وہ پہلے بچوں اور عورتوں کے مشابہ ہوتا ہے لیکن داڑھی آنے کے بعد مرد ہوتا ہے۔(۱)

پھر امامؑ فرماتے ہیں:

وَاِنْ کَانَتْ اُنْثٰی یَبْقٰی وَجْهُهَا نَقِیّاً مِنَ الشَّعْرِ لِتَبْقٰی لَهَا الْبَهْجَةُ وَالنَّضَارَةُ الَّتِی تُحِرِّکُ الرِّجَالَ لِمَا فِیْهِ دَوَامُ النَّسْلِ وَبَقَاؤُهُ

جب لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اس کا چہرہ صاف رہتا ہے اور داڑھی نہیں آتی تاکہ اس کی صورت میں شادابی اور طرارت رہے۔ جب شادی ہوتی ہے تو یہی خوبصورتی مرد کے لئے شہوت کا باعث بنتی ہے لہٰذا مرد اور عورتوں سے نسل باقی رہتی ہے۔(۲)

مردوں کی زینت

امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا: داڑھی میں کیا خوبی ہے کہ مردوں میں ہوتی ہے لیکن عورتوں میں نہیں؟ تو امامؑ نے فرمایا:

زَیَّنَ اللّٰهُ الرِّجَالَ بِاللُّحیٰ وَجَعَلَهَا فَضْلاً یَسْتَدِلُّ بِهَا عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

خداوند عالم نے مردوں کو داڑھی کے ذریعے خوبصورت بنایا ہے اور اس میں

---

(۱). بحار الانوار، ج۳، ص ۶۲ و ۷۵. سفینة البحار، ج ۲، ص ۵۰۰. علل الشرایع، ج۲، ص ۲۶۷، باب ۳۴۰.

(۲). سفینة البحار، ج۲، ۵۰۸.

Presented by Ziaraat.Com

مردوں کی فضیلت ہے۔اس داڑھی سے مرد اور عورتوں کی شناخت ہوتی ہے۔(۱)

یہودی اور مجوسی کے مشابہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ الْمَجُوسَ جَزُّوا لِحَاهُمْ وَوَفَّرُوا شَوَارِبَهُمْ وَإِنَّا نَحْنُ نَجُزُّ الشَّوَارِبَ وَنُعْفِي اللُّحَى وَهِيَ الْفِطْرَةُ

مجوسی اپنی داڑھی منڈواتے تھے اور مونچھیں لمبی رکھتے تھے لیکن ہم مسلمان ان کے برعکس داڑھی رکھواتے اور مونچھیں چھوٹی کرواتے ہیں۔ داڑھی کا رکھنا اور مونچھوں کا چھوٹا کرنا فطرت انسانی کے مطابق ہے۔(۲)

مردوں کے لئے سونا حرام

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی علیہ السلام سے فرماتے ہیں:

اِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِيْ وأَكْرِهُ لَكَ مَا أُكْرِهُ لِنَفْسِيْ: لا تَتَخَتَّمْ بخاتَمِ ذَهَبٍ فَاِنَّهُ زِيْنَتُكَ فِيْ الْآخرةِ

اے علی! میں تیرے لئے اس چیز کو پسند کرتا ہوں جو میں خود پسند کرتا ہوں۔ اور جو چیز میں خود پسند نہیں کرتا ہوں تیرے لئے بھی ناپسند کرتا ہوں۔ پس سونے کی انگوٹھی نہ پہنو، بے شک یہ تیری آخرت میں زینت ہوگی۔(۳)

(۱). وسائل الشیعہ: ج ۱، ص ۴۲۳. مکارم اخلاق: ص ۶۷، بہشت جوانان، ۴۰۲

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۳، ص ۳۰۰.

(۳). وسائل الشیعہ، ج ۳، ص ۳۰۰.

Presented by Ziaraat.Com

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

فِي الْحَدِيْدِ اِنَّهُ حِلْيَةُ اَهْلِ النَّارِ وَالذَّهَبُ اِنَّهُ حِلْيَةُ أَهْلِ الجَنَّةِ وَجَعَلَ اللّٰهُ الذَّهَبَ فِي الدُّنْيَا زِيْنَةَ النِّسَاءِ فَحَرَّمَ عَلَى الرِّجَالِ لُبْسَهُ والصَّلاةَ فِيْهِ

لوہا دوزخی افراد اور سونا جنتی لوگوں کی زینت ہے اور خداند عالم نے سونے کو دنیا میں عورتوں کے لئے زینت قرار دیا ہے۔ لہٰذا مردوں کا استعمال کرنا اور اس کے ساتھ نماز پڑھنا حرام ہے۔ پس تمام مجتہد فتویٰ دیتے ہیں کہ اگر مرد سونے کی انگوٹھی پہنتا ہے تو حرام ہے اور اگر نماز کی حالت میں ہو تو نماز باطل ہے۔(۱)

تجارت کا فائدہ

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ لَزِمَ التِّجَارَةَ اِسْتَغْنَى عَنِ النَّاسِ

جو شخص تجارت اور کاروبار کرتا ہے وہ لوگوں کا محتاج نہیں ہوتا۔(۲)

شرط تجارت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ اِتَّجَرَ بِغَيْرِ فِقْهٍ فَقَدْ اِرْتَطَمَ فِي الرِّبَا

جو شخص احکام سیکھے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود میں مبتلا ہوتا ہے۔(۳)

---

(۱). مستدرک الوسایل، ج ۱۳، ص ۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۱۵۷ و مانند آن ۱۰۴۵.

(۳). غرر الحکم، ص ۲۶۳.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَکْرِمُوا الْخُبْزَ عَمِلَ فِیْهِ مَا بَیْنَ الْعَرْشِ اِلَی الاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

روٹی کی قدر کرو کیونکہ اس روٹی کے لئے عرش سے فرش تک کوشش کی جاتی ہے۔ آسمان سے بارش آتی ہے اور زمین میں گندم اگتی ہے پھر روٹی نصیب ہوتی ہے۔(۱)

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۶، ص ۵۰۶.

Presented by Ziaraat.Com

فصل چہارم

ڈاکٹر کے بارے میں احادیث

Presented by Ziaraat.Com

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرتا ہے لہٰذا اسلام نے اخلاقی، سیاسی، اقتصادی، فوجی، نفسیاتی اور دوسرے علوم کے مسائل پر بھی بحث کی ہے صحت و سلامتی کے اصول بتائے تاکہ انسان سالم زندگی گزارے۔ ان روایات پر توجہ فرمائیں۔

بیماری کو مخفی رکھنا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَنْ كَتَمَ الاَطِبَّاءَ مَرَضَهُ خَانَ بَدَنَهُ

جو شخص ڈاکٹروں سے اپنی مرض چھپاتا ہے تو ایسا شخص اپنے بدن کے ساتھ خیانت کرتا ہے۔(۱)

زندگی کی لذت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

بِالْعَافِيَةِ تُوجَدُ لَذَّةُ الْحَيَاةِ

زندگی کی لذت بدن کی سلامتی میں ہے۔(۲)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۲۶۳.

(۲). غرر الحکم، فصل ۱۸، ص ۲۹.

Presented by Ziaraat.Com

اندازے کے مطابق غذا کھانے کے فوائد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ قَلَّ طَعَامُہُ قَلَّتْ اَلاٰمُہُ

جوشخص اندازے کے مطابق غذا کھاتا ہے وہ کم امراض میں مبتلا ہوتا ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ قَلَّ اَکْلُہُ صَفَافِکْرُہُ

جوشخص اندازے کے مطابق غذا کھاتا ہے وہ ذہین ہوتا ہے۔(۲)

زیادہ کھانے کے نقصانات

حضرت امیر علیہ السلام فرماتے ہیں: مَنْ غَرَسَ فِیْ نَفْسِہِ مَحَبَّۃَ اَنْوَاعِ الطَّعَامِ جَنیٰ ثِمَارَ فُنُونِ الْاَسْقَامِ

جوشخص اپنے دل میں مختلف کھانوں کی آرزو کرتا ہے اور پرخوری کرتا ہے وہ کئی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔(۳)

کم کھانے کھانا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَلَّ طَعامُہُ صَحَّ بَدَنُہُ، وَصَفَا قَلْبُہُ، وَمَنْ کَثُرَ طَعامُہُ سَقُمَ بَدَنُہُ وَقَسَا قَلْبُہُ

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۷۵۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۸۱۲.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۱۵۲۶ و مانند آن فصل اول، ح ۱۴۰۸.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص اندازے کے مطابق کھانا کھائے اس کا بدن زیادہ سالم رہتا ہے دل پاک و پاکیزہ رہتا ہے لیکن جو شخص زیادہ کھانا کھاتا ہے اس کا بدن جلد مریض ہو جاتا ہے قساوت قلبی آتی ہے یعنی سخت ہو جاتا ہے۔(۱)

مرکز امراض

رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلْمِعْدَةُ بَيْتُ الأَدْوَاءِ وَالْحِمْيَةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ وَاعْطِ كُلَّ بَدَنٍ مَا عَوَّدْتَهُ

معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے لہٰذا زیادہ کھانے سے پرہیز کرنا تمام بیماریوں کا علاج ہے اور حسب معمول عادت کے مطابق کھانا کھائیں کہ جتنی بدن کو ضرورت ہوتی ہے۔(۲)

خوبصورت بچے کی خواہش

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَطْعِمُوا حُبَالَاكُمُ السَّفَرْجَلَ فَاِنَّهُ يُحَسِّنُ اَخْلَاقَ اَوْلَادِكُمْ

اپنی حاملہ عورتوں کو ناشپاتی کھلائیں کیونکہ اس کے کھانے سے تمہاری اولاد خوش اخلاق ہوگی۔(۳)

---

(۱). مجموعہ ورام، ج ۲، ص ۲۳۹.

(۲). تفسیر نمونہ، ج۶، ص ۱۵۳ نقل از تفسیر مجمع البیان.

(۳). بحار الأنوار، ج ۶۶، ص ۱۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

روٹی کی اہمیت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَکْرِمُوا الْخُبْزَ عَمِلَ فِیْهِ مَا بَیْنَ الْعَرْشِ اِلَی الاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

روٹی کی قدر کرو کیونکہ اس روٹی کے لئے عرش سے فرش تک کوشش کی جاتی ہے۔ آسمان سے بارش آتی ہے اور زمین میں گندم اگتی ہے پھر روٹی نصیب ہوتی ہے۔(۱)

نمک کے فوائد

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

اِنَّ فِی الْمِلْحِ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِیْنَ نَوْعاً مِنَ اَنْوَاعِ الاَوْجَاعِ ...لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی الْمِلْحِ مَا تَدَائُوا اِلَّا بِهِ

نمک میں شفا ہے اور ستر دردوں کا علاج ہے اگر لوگ نمک کے فوائد جانتے تو نمک کے علاوہ کسی اور چیز سے علاج نہ کرواتے۔(۲)

گوشت

گوشت بہترین غذا ہے:

عبداللہ بن سنان، امام صادق علیہ السلام سے غذا کے بارے میں پوچھتا ہے کہ دنیا کی بہترین غذا کونسی ہے؟

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۶، ص ۵۰۶.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۲، ص ۳۹۴.

Presented by Ziaraat.Com

اَللَّحمُ اَمَا تَسمَعُ قَولَ اللّٰہَ تَبَارَكَ وَ تَعَالیٰ ''وَلَحمِ طَیرٍ مِمَّا یَشتَھُونَ

آپؑ نے فرمایا: دنیا میں پرندوں کا گوشت بہترین غذا ہے کیا تم نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ خدا فرماتا ہے: جنتی لوگوں کو جنت میں پرندوں کا گوشت دیا جائے گا۔(۱)

مچھلی کا گوشت

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَ هُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْ كُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا .

خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے دریاؤں کو مسخر کیا تا کہ تم تازہ گوشت کھاؤ۔(۲)

بدن کی کمزوری کو دور کرنا

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں:

ایک شخص امام کی خدمت میں حاضر ہوا اور امام نے فرمایا:

اَرَاكَ ضَعیفاً؟

قُلتُ : نَعَمْ،

قَالَ لِیْ : كُلِ الْكَبَابَ فَأَ كَلْتُهُ فَبَرَئْتُ

تم جسمانی طور پر کمزور نظر آ رہے ہو۔

اس شخص نے عرض کیا: جی ہاں ایسا ہی ہے۔

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۶۰.

(۲). نحل/ ۱۴ و فاطر/ ۱۲.

Presented by Ziaraat.Com

امام نے فرمایا: کباب کھاؤ۔

وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے کباب کھائے اور صحت مند ہو گیا۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِذَا ضَعُفَ الْمُسْلِمُ فَلْيَأْكُلِ اللَّحْمَ وَاللَّبَنَ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ الْقُوَّةَ فِيهِمَا

جب کوئی مسلمان جسمانی طور پر کمزور ہو جائے تو اسے گوشت کھانا اور دودھ پینا چاہئے کیونکہ خداوند عالم نے ان دونوں میں بہت سے وٹامن قرار دیئے ہیں۔(۲)

دستر خوان کی زینت

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

خَضِّرُوا مَوَائِدَكُمْ بِالْبَقْلِ، فَاِنَّهُ مَطْرِدَةٌ لِلشَّيْطَانِ مَعَ التَّسْمِيَةِ

اپنے دستر خوانوں کو سبزی سے زینت دو کیونکہ سبزیاں کھانے سے بیماری ختم ہوتی ہے لیکن کھانے کے وقت نام خدا سے کھائیں یعنی بسم اللہ پڑھ کر کھائیں۔(۳)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ وَحِلْيَةُ الْخِوَانِ الْبَقْلُ

ہر شے کی زینت ہوتی ہے اور دستر خوان کی زینت سبزی ہوتی ہے۔(۴)

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۷۸.

(۲). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۵۶ و ۷۶.

(۳). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۱۹۹.

(۴). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۱۹۹.

Presented by Ziaraat.Com

ناشتہ

ناشتہ کھانے کے فوائد

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَنْ اَرَادَ الْبَقَاءَ وَلَا بَقَاءَ فَلْيُبَاكِرِ الغَدَاءَ

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر طولانی ہو اسے ناشتہ کھانا چاہیئے اگر چہ دنیا کی ہمیشہ کے لئے نہیں۔(۱)

ناشتہ کے آثار: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں

اِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَكُلْ كِسْرَةً

يَطِيبُ بِهَا نَكْهَتُكَ،

تَطْفِئُ بِهَا حَرَارَتُكَ،

تُقَوِّمُ بِهَا اَضْرَاسُكَ،

وَتَشُدُّ بِهَا لِثَتُكَ

وَتَجْلِبُ بِهَا رِزْقُكَ،

وَتَحْسُنُ بِهَا خُلْقُكَ

جب تم نماز صبح پڑھتے ہو تو روٹی کا ایک لقمہ ضرور کھاؤ۔ کیونکہ اس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ص ۳۴۱.

Presented by Ziaraat.Com

۱ منہ کی بدبو ختم ہوتی ہے۔

۲ دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

۳ روزی کا باعث ہے۔

۴ جسم کی حرارت کم ہوتی ہے۔

۵ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں۔

۶ خوش اخلاقی آتی ہے۔(۱)

رات کا کھانا

حضرت علی علیہ السلام رات کے کھانے کی تعداد اور وقت کے بارے میں فرماتے ہیں:

عِشَاءُ الاَنْبِيَاءِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَلَا تَدَعُوا الْعِشَاءَ فَاِنَّ تَرْكَ الْعِشَاءِ خَرَابُ الْبَدَنِ

انبیاء رات کا کھانا نماز عشاء کے بعد کھاتے تھے لہٰذا رات کا کھانا ضرور کھانا چاہئے اور اگر یہ رات کا کھانا نہ کھائیں بدن میں بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔(۲)

دودھ کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

عَلَيْكَ بِاللَّبَنِ فَاِنَّهُ يُنْبِتُ اللَّحْمَ وَيَشُدُّ الْعَظْمَ

میں تمہیں دودھ پینے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ اس سے گوشت بنتا ہے اور ہڈیاں

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ۳۴۵.

(۲). بحار الانوار، ج۶۶، ۳۴۲.

Presented by Ziaraat.Com

مضبوط ہوتی ہیں۔(۱)

پنیر اور اخروٹ کا فائدہ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اِنَّ الْجُبْنَ وَالْجوزَ اِذا اجْتَمَعَا كَانَا دَوَاءً وَاِذَا اِفْتَرَقَا كَانَا دَاءً

پنیر اور اخروٹ کو اکٹھا کھانا ایک قسم کی دوا ہے لیکن جدا جدا کھانے سے جسم میں درد کا باعث بنتے ہیں۔(۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

نِعْمَ اللُّقْمَةُ الْجُبْنِ ، تَعْذُبُ الْفَمَ وَتُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَتَهْضِمُ مَا قَبْلَهُ وَتَشْهِيُ الطَّعَامَ

پنیر ایک اچھی غذا ہے کیونکہ یہ منہ کو پاک کرتی ہے اور منہ کی بو کو ختم کرتی ہے، ہاضمہ ہوتا ہے اور انسان کھانے کے لئے بھوک کا احساس کرتا ہے۔(۳)

دال مسور کا اثر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَاِنَّهُ يَرِقُّ الْقَلْبَ وَيَكْثُرُ الدَّمْعَةَ وَلَقَدْ قَدَّسَهُ سَبْعُونَ نَبِيّاً

---

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ۱۰۲

(۲). بحار الانوار، ج۶۶، ۱۰۶

(۳). بحار الانوار، ج۶۶، ص۱۰۵.

Presented by Ziaraat.Com

میں تمہیں دال مسور کھانے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ یہ دال کھانے سے دل نرم ہوتا ہے اور آنسو زیادہ آتے ہیں یہ دال ستر انبیاء کی پسندیدہ غذا ہے۔(۱)

چقندر کا فائدہ

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

اَطْعِمُوا مَرْضَاكُمُ السِّلْقَ يَعْنِي وَرَقَةً فَاِنَّ فِيهِ شَفَاءٌ وَلَا دَاءَ مَعَهُ وَلَا غَائِلَةَ فِيهِ

اپنے مریضوں کو چقندر کے پتے کھلاؤ کیونکہ اس میں شفا ہے۔ اور نقصان نہیں ہوتا لیکن پتوں کے علاوہ جڑ والے حصے کو کھانے سے سودا نامی مرض بڑھتا ہے۔(۲)

کاہو کا فائدہ (ساگ جیسی سبزی)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُوا الْخَسَّ فَإِنَّهُ يُورِثُ النُّعَاسَ وَيَهْضِمُ الطَّعَامَ

کاہو کھائیں کیونکہ اس سے نیند آتی ہے اور انسان کو سکون ملتا ہے اس کے علاوہ غذا ہضم ہوتی ہے۔(۳)

پیاز کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ۲۵۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ۲۱۷.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ۲۳۹.

Presented by Ziaraat.Com

كُلُو البَصَلَ فَاِنَّ فِيهِ ثَلاثَ خِصالٍ :

يُطَيِّبُ النَّكْهَةَ،

وَيَشُدُّ اللِّثَةَ،

وَيَزِيدُ فِي الْماءِ والْجِماعِ.

پیاز کھائیں کیونکہ اس کے کھانے میں تین خوبیاں ہیں۔

۱ منہ کی بو ختم ہوتی ہے۔

۲ مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔

۳ منی میں اضافہ ہوتا ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتا ہے۔(۱)

حرمل کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

فَاِنَّ الشَّيطانَ نَيَتَنَكَّبُ سَبعِينَ دَاءً دُون الدَّارِ الَّتى فِيهَا الْحَرْمَلُ وَشِفاءٌ مِنْ سَبْعِينَ دَاءً اَهْوَنُها الْجُذامُ فَلا يَفُوتَنَّكُمْ

شیطان یعنی جراثیم سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔لہٰذا جس کے گھر میں حرمل ہو ستر بیماریوں کے لئے شفاء ہے کہ جن میں سے کم ترین جذام کی بیماری ہے پس اس حرمل کے فوائد سے غافل نہ ہونا۔(۲)

(۱). بحار الانوار، ج۶۶، ۲۴۶.

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۱۸۶.

Presented by Ziaraat.Com

کھجور کے فوائد

حاملہ عورت کے لئے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَطْعِمُوا الْمَرْأَةَ فِی شَهْرِهَا الَّذِیْ تَلِدُ فِیْهِ التَّمْرَ فَاِنَّ وَلَدَهَا حَلِیْمٌ نَقِیٌّ

جس ماں میں بچے کی ولادت ہو عورتوں کو کھجوریں کھلائیں۔ کیونکہ اس سے بچہ حلیم وبردبار اور پاک روح والا ہوتا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کُلُوا التَّمْرَ عَلَی الرِّیْقِ فَاِنَّهُ یَقْتُلُ الدِّیْدانِ فِی الْبَطْنِ

کھجور ناشتے میں کھاؤ کیونکہ اس سے انسان کے شکم میں موجود کیڑے مرجاتے ہیں۔(۲)

ہر مرض کی دوا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

کُلُوا التَّمْرَ فَاِنَّ فِیْهِ شِفَاءٌ مِنَ الْاَدْوَاءِ

کھجور کھاؤ کیونکہ یہ بیماریوں کے لئے شفاء بخش ہے۔(۳)

---

(۱). بحار الانوار، ج ٦٦، ص ١٤١.

(۲). بحار الانوار، ج ٦٦، ص ١٦٥

(۳). بحار الانوار، ج ٦٢، ص ١٤١

Presented by Ziaraat.Com

ناشپاتی کے آثار

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلْکُمَّثْرِیُ یَدْبَغُ الْمِعْدَۃِ وَیُقَوِّیھَا

ناشپاتی معدے کی صفائی کرتی ہے اور معدہ مضبوط ہوتا ہے۔(۱)

سیب کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی التُّفَاحِ مَا دَاوُوا مَرْضَا ھُمْ اِلاَّ بِہِ

اگر لوگوں کو سیب کے فوائد معلوم ہوتے تو وہ اس کے علاوہ کسی اور چیز سے اپنی بیماریوں کا علاج نہ کرواتے۔(۲)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَطْعِمُوا مَحْمُومِیْکُمُ التُّفَاحَ فَمَا مِنْ شَیءٍ اَنْفَعُ مِنَ التُّفَاحِ

جن مریضوں کو بخار ہو انہیں سیب کھلائیں کیونکہ بخار والے مریض کے لئے سیب سے بڑھ کر کوئی چیز مفید نہیں ہے۔(۳)

انگور

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **رَبِیْعُ اُمَّتِیْ اَلْبِطِّیْخُ وَالْعِنَبُ**

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۷

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۱۷۲.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۲.

Presented by Ziaraat.Com

میری امت کی بہار خربوزے اور انگور کا موسم ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْعِنَبُ اُدْمٌ وَفَاكِهَةٌ وَطَعَامٌ وَحَلْوَاءٌ

انگور کی بڑی خاصیت ہے یہ غذا بھی ہے اور پھل بھی اور اس طرح مٹھائی بھی ہے۔(۲)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الْعِنَبَ بِالْخُبْزِ

حضرت علی علیہ السلام انگور کو روٹی سے کھاتے تھے۔(۳)

کشمش کے فوائد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالزَّبِيبِ فَاِنَّهُ يُطْفِيءُ الْمِرَّةَ، وَيَأْكُلُ الْبَلْغَمَ وَيَصِحُّ الْجِسْمَ، وَيَحْسُنُ الْخُلْقَ، وَيَشُدُّ الْعَصَبَ، وَيَذْهَبُ بِالْوَصَبِ

تمہیں کشمش کھانا چاہئے کیونکہ اس سے صفراء کو فائدہ ہوتا ہے اور بلغم ختم ہوتی ہے جسم صحت مند رہتا ہے اخلاق اچھا ہوتا ہے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں اور کمزوری دور ہوتی ہے۔(۴)

(۱). بحار الانوار، ج ٦٦، ص ١٤٩.

(۲). بحار الانوار، ص ١٥٠.

(۳). بحار الانوار، ص ١٥٠.

(۴). بحار الانوار، ج ٦٦، ١٥٣.

Presented by Ziaraat.Com

"بہ" کے آثار (ایک قسم کی سبزی ہے)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُوا السَّفَرْجَلَ وَتَهَادَوْا بَيْنَكُمْ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الْمَوَدَّةَ فِي الْقَلْبِ وَأَطْعِمُوا

"بہ" سبزی کو کھاؤ اور ایک دوسرے کو تحفہ میں دو کیونکہ اس سے آنکھ کو نور ملتا ہے اور دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور اس طرح حاملہ عورتوں کو بھی یہ سبزی کھلاؤ تا کہ تمہاری اولاد خوبصورت پیدا ہو۔(۱)

زیتون اور سرکہ کے فوائد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَا أَقْفَرَ بَيْتٌ يَأْتَدِمُونَ بِالْخَلِّ وَالزَّيْتِ وَذٰلِكَ إِدَامُ الأَنْبِيَاءِ

جس گھر کے کھانوں میں زیتون اور سرکہ ہو وہ فقیر نہیں ہوتے کیونکہ یہ انبیاء کی غذا تھی۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالزَّيْتِ فَإِنَّهُ يَكْشِفُ الْمِرَّةَ وَيُذْهِبُ الْبَلْغَمَ، وَيَشُدُّ الْعَصَبَ، وَيُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَيُطَيِّبُ النَّفْسَ وَيُذْهِبُ بِالْغَمِّ

ہمیں زیتون کھانا چاہیے کیونکہ اس کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۶.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۰.

Presented by Ziaraat.Com

۱ صفراء کو ختم کرتا ہے۔

۲ بلغم ختم ہوتی ہے۔

۳ انسان کی رگیں مضبوط ہوتی ہیں۔

۴ -اخلاق اچھا ہوتا ہے۔

۵ روح پاک رہتی ہے۔

۶ غم وغصہ دور ہوتا ہے۔(۱)

سرکہ کی اہمیت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

نِعْمَ الادِامُ الْخَلُّ مَا اَفْقَرَبَیْتٌ فِیْهِ الْخَلُّ

سرکہ ایک اچھی غذا ہے اور جس گھر میں سرکہ ہو وہ غریب نہیں ہوتا۔(۲)

انجیر کا فائدہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُو التِّيْنَ الرُّطَبَ وَالْيَابِسَ، فَاِنَّهُ يَزِيدُ فِي الْجِمَاعِ، وَيَقْطَعُ الْبَوَاسِيْرَ وَ يَنْفَعُ مِنَ النِقْرِسِ وَالابْرِدَةِ

تازہ اور خشک دونوں قسم کا انجیر کھاؤ کیونکہ اس سے قوت باہ اور شہوت پیدا ہوتی ہے اس سے بواسیر بالکل ختم ہوتی ہے۔ نقرس اور ابردہ جیسی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔(۳)

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۳۰۱.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۶.

Presented by Ziaraat.Com

آڑو کے فوائد

امام رضاؑ نے فرمایا:

اَلْاِجَاصُ يُطْفِئُ الْحَرَارَةَ وَيُسَكِّنُ الصَّفْرَاءَ وَاِنَّ الْيَابِسَ مِنْهُ يُسَكِّنُ الدَّاءَ الدَّوِيَّ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

آڑو کھانے سے گرمی کم ہوتی ہے معدے میں صفراء کم ہوتا ہے اور خشک آڑو خون ساکن کرتا ہے اور خدا کے حکم سے سخت بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔(۱)

خربوزہ کے فوائد

حضرت علیؑ نے فرمایا:

اَلْبِطِّيْخُ شَحْمَةُ الْاَرْضِ لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ فِيْهِ، وَقَالَ فِيْهِ عَشْرُ خِصَالٍ: طعامٌ، و شَرابٌ، و فَاكِهَةٌ، وَرَيْحَانٌ، وَاُدْمٌ، وَحَلْوَاءٌ و اُشْنَانٌ، و خَطْمِيٌّ، و بَقلٌ نَقلَ، وَدَوَاءُ

خربوزہ زمین کی چربی ہوتی ہے جس سے نہ درد اور نہ نقصان ہوتا ہے اس کے علاوہ اس میں مندرجہ ذیل خاصیتیں پائی جاتی ہیں۔

۱ ایک قسم کی غذا ہے۔

۲ ایک قسم کا پانی ہے۔

۳ پھل ہے۔

۴ پھول اور خوشبو ہے۔

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۹ . مکارم الأخلاق، ص ۱۷۵ .

Presented by Ziaraat.Com

۵ روٹی بھی ہے۔

۶ اس میں مٹھاس ہوتا ہے۔

۷ اس کے کھانے سے دانت صاف ہوتے ہیں۔

۸ چہرہ میں نشاط وشادابی آتی ہے۔

۹ ایک قسم کی سبزی ہے۔

۱۰ ایک قسم کی دوا ہے۔(۱)

پانی پینا

رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِشْرِبُوا بِاَیْدِیکُم فَاِنَّهَا اَفْضَلُ اَوَانِیکُمْ

گھر سے باہر پانی کو ہاتھوں سے پئیں کیونکہ ہاتھ ہی بہترین برتن ہیں۔(۲)

نکتہ: اس جیسی اور بھی روایات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام نے انسان کی فردی اور اجتماعی زندگی کے اصول صحت پر کتنی تاکید کی ہے آج سے کتنے سو سال پہلے اسلام نے اصول صحت بتائے۔

صفائی کی اہمیت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ الْجَمَالَ والتَّجَمّلَ و يُبْغِضُ البُؤسَ

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۶، ص ۴۰۹. مکارم الاخلاق، ص ۱۸۵.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۴۶۰.

Presented by Ziaraat.Com

وَالتَّبَاؤسَ، وإنَّ عَزَّوجَلَّ إذَا اَنْعَمَ عَلٰی عَبْدِهٖ نِعْمَةً، یُحِبُّ اَنْ یَریٰ نِمَتَهُ

قِیْلَ وَکَیْفَ ذَالِكَ؟

قَال یُنظّفُ ثِیَابَهُ ویُطَیّبُ رِیْحَهُ ویُجَصّصُ دَارَهُ وَیَکْنُسُ أَفْنِیَتَهُ حَتّیٰ اِنَّ السِّراجَ قَبْلَ مَغِیْبِ الشَّمسِ یَنْفِي الْفَقْرَ ویَزِیْدُ الرِّزْقِ

بے شک خداوند عالم خوش اخلاق اور پاکیزہ انسان کو پسند کرتا ہے غمگین اور بداخلاق کو دشمن سمجھتا ہے جب خدا کسی کو نعمت دیتا ہے تو خدا وہ نعمت اس انسان میں دیکھنا پسند کرتا ہے۔

سوال ہوا کہ انسان کس طرح نعمت کو ظاہر کرے؟

آپؑ نے فرمایا: لباس صاف ستھرا رکھے اور اپنے آپ کو معطر رکھے۔ گھر اور اس کے اردگرد کو صاف رکھے۔ غروب آفتاب سے پہلے چراغ روشن کرنے سے تنگ دستی دور ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔(۱)

مسواک

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فی السِّوَاكِ اِثْنَتَا عَشَرَةَ خِصْلَةً

مُطَهِّرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَیُبَیِّضُ الْأَسْنَانَ، ویُذْهِبُ

(۱). وسائل الشیعه، ج ۳، ص ۳۴۱. ارشاد القلوب، ص ۲۷۲، باب ۵۲.

Presented by Ziaraat.Com

بِالْحَفَرِ ويُقِلُّ الْبَلْغَمَ وَيُشَهِّي الطَّعَامَ ويُضَاعِفُ الحَسَنَاتِ، و تُصَابَ بِهِ السُّنَّةُ وَتَحْضُرُهُ الْمَلائِكَةُ، ويَشُدُّ اللَّثَةَ، وهُوَ يَمُرّبِطَرِيقِ القُرآنِ وَرَكْعَتَيْنِ بالسِّواكِ اَحَبُّ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيرِ السِّوَاكِ

مسواک کرنے کے بارہ فائدے ہوتے ہیں

۱ منہ سے خوشبو آتی ہے۔

۲ اللہ راضی ہوتا ہے۔

۳ دانت صاف رہتے ہیں۔

۴ دانت خراب نہیں ہوتے۔

۵ بلغم کو کم کرتا ہے۔

۶ بھوک لگتی ہے۔

۷ نیکیاں زیادہ ہوتی ہیں۔

۸ سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ رہتی ہے۔

۹ فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۱۰ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں۔

۱۱ قرآن کی تلاوت کے وقت مسواک کریں۔

۱۲ دو رکعت با مسواک پڑھنا خدا کے نزدیک ستر رکعت بغیر مسواک سے زیادہ محبوب ہے۔(۱)

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱، ص ۳۵۶.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ اَفْوَاهَكُم طُرُقٌ لِلْقُرآنِ فَطَيِّبُوهَا بِالسِّوَاكِ

بے شک! تم اپنے منہ سے قرآن پڑھا کرتے ہو پس منہ کو با مسواک و پاکیزہ رکھا کرو۔(۱)

ناخن اور بالوں کی صفائی

حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّمَا قُصُّوا الْاَظْفَارَ لِاَنَّهَا مَقِيلُ الشَّيْطَانِ و مِنْهُ يَكُونُ النِّسْيَانَ

ناخن چھوٹے رکھیں کیونکہ بڑے ناخنوں میں جراثیم جمع ہو جاتے ہیں اور نسیان و فراموشی کا باعث ہوتا ہے۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُطَوِّلَنَّ اَحَدُكُمْ شَارِبَهُ وَلَا عَانَتَهُ وَلَا شَعْرَ اِبْطَيْهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَتَّخِذَهَا مَخَابِئاً يَسْتَتِرُ بِهَا

مونچھوں، بغل اور دوسرے اعضاء کے بال بڑے نہ رکھو کیونکہ جراثیم جمع ہوتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے رہ جاتے ہیں۔(۳)

---

(۱). سنن ابن ماجه، ج ۱، ص ۱۰۶

(۲). وسائل الشيعه، ج ۱، ص ۴۳۳.

(۳). علل الشرايع، ج ۲، ص ۲۳۵.

Presented by Ziaraat.Com

نظافت کے فائدے

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَكْثِرْ مِنَ الطَّهُورِ يَزِيدُ اللّٰهُ فِي عُمْرِكَ

طہارت کو اہمیت دو تا کہ خدا تمہاری عمر طولانی کرے۔(۱)

مرد اور عورت دونوں کو صاف ستھرا رہنا چاہئے۔ جس طرح مرد پسند کرتے ہیں کہ گھر میں عورتیں اچھا لباس پہن کر خوبصورت اور صاف ستھرا رہیں۔ اسی طرح عورتیں بھی پسند کرتی ہیں کہ ان کے مرد صاف ستھرے اور پاک و پاکیزہ رہیں۔

بہت سے خاندانوں میں لڑائی جھگڑے صفائی کی رعایت نہ کرنے سے ہوتے ہیں لہٰذا ان مسائل پر ہم سب کو توجہ دینی چاہئے۔

مردوں کو تنبیہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِغْسِلُوا ثِيَابَكُمْ وَخُذُوا مِنْ شُعُورِكُمْ وَاسْتَاكُوا وَتَزَيَّنُوا وَتَنَظَّفُوا فَاِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ لَمْ يَكُونُوا يَفْعَلُونَ ذٰلِكَ فَزَنَتْ نِسَاءُهُمْ.

مردوں کو چاہئے کہ اپنے لباس کو دھوئیں اور بالوں کو چھوٹا کرائیں۔ مسواک کریں اور ظاہری طور پر صاف ستھرا رہیں کیونکہ یہودی مردان مسائل کی رعایت نہیں کرتے تھے جس پر ان کی عورتیں زنا میں مبتلا ہو گئیں۔(۲)

---

(۱). ميزان الحكمه، ج۶، ص ۵۳۵.

(۲). نهج الفصاحه، حديث ۳۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ یَأْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا یَأْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد نیکیوں کو اسی طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔(۱)

(۱)غرر الحکم، ص ۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

فصل پنجم

بری صفات

Presented by Ziaraat.Com

ہر انسان میں کچھ اچھی صفات ہوتی ہیں جیسے سخاوت، شجاعت اور غیرت ہوتی ہیں اور اسی طرح انسان میں بری صفات بھی ہوتی ہیں۔

حسد

علماء اخلاق لکھتے ہیں کہ بہت سی برائیوں کی جڑ حسد ہے تہمت غیبت مسخرہ پن اور دوسری برائیاں حسد کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اسی حسد کی وجہ سے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا(۱) اور یوسف کے بھائیوں نے اسے کنویں میں پھینکا سورۃ فلق میں خداوند عالم فرماتا ہے کہ حاسد انسان سے خدا کی پناہ مانگو۔ اب مندرجہ ذیل احادیث پر توجہ فرمائیں۔

۱۔ بدترین بیماری

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ شَرُّ الاَمْرَاضِ

حسد بیماریوں میں سے بدترین بیماری ہے۔(۲)

---

(۱). مائدہ/ ۳۳-۲۷ ونهج الفصاحه، ح ۹۹۷.

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۳۸۷.

Presented by Ziaraat.Com

جسم ضعیف ہوتا ہے

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ يُفْنِي الْحَسَدَ

حسد جسم کی سلامتی کو ختم کرتا ہے۔(۱)

روح کو آرام نہیں ملتا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْحَقُودُ لَا رَاحَةَ لَهُ

حاسد انسان کی روح کو سکون نہیں ملتا۔(۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْحَسُودُ لَا خُلَّةَ لَهُ

حاسد انسان کا کوئی دوست نہیں بنتا۔(۳)

حسد کا انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا يَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد نیکیوں کو اسی طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، فصل اول، ح ۹۸۶

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۰۵۰

(۳). غرر الحکم، فصل اول، ح ۹۳۶.

(۴). غرر الحکم، ص۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

حاسد انسان

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلْحَسُودُ دَائِمُ السُّقْمِ وَاِنْ كَانَ صَحِيْحُ الْجِسْمِ

حاسد انسان اندرونی طور پر ہمیشہ مریض رہتا ہے اگر چہ ظاہری طور پر صحیح وسالم نظر آتا ہے۔(۱)

حسد کا علاج

حسد کا ایک علاج یہ ہے کہ جو انسان جس سے حسد کرتا ہو اس کے لئے دعا کرے اور اسی طرح لوگوں کے درمیان اُس کی خوبیاں بیان کرے اس طرح آہستہ آہستہ حسد ختم ہوتا اور دل میں اس کی محبت آتی ہے۔

جھوٹ

تمام برائیوں کی کنجی

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا:

جُعِلَتِ الْخَبَائِثُ كُلُّهَا فِي بَيْتٍ وَجُعِلَ مِفْتَاحُهُ الْكِذْبَ

تمام برائیوں کو ایک گھر میں قرار دیا گیا ہے کہ جن کی چابی جھوٹ ہے۔(۲)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۸۵.

(۲). بحار ج ۷۲، ص ۲۶۳.

Presented by Ziaraat.Com

حقارت کا باعث

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ کَثُرَ کِذْبُهُ قَلَّ بَهَائُهُ

جو شخص زیادہ جھوٹ بولتا ہو معاشرے میں اس کی اہمیت نہیں ہوتی۔(۱)

نفاق کی علامت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْکِذْبُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ النِّفَاقِ

جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔(۲)

کیونکہ جھوٹے شخص کا ظاہر اور باطن ایک نہیں ہوتے۔

پستی کا باعث

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْکِذْبُ یُوجِبُ الْوَقِیْعَةَ

جھوٹ سے جھوٹے شخص کا سر ہمیشہ نیچے ہوتا ہے۔(۳)

فساد کی جڑ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْکِذْبُ فَسَادُ کُلِّ شَیْءٍ

جھوٹ تمام چیزوں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم.

(۲). الحکم الظاهرة، ص ۲۸۴.

(۳). غرر الحکم، فصل اول، ح ۷۹۷.

(۴). غرر الحکم، فصل اول، ۱۱۵۹.

Presented by Ziaraat.Com

کسی کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولنا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يَا اَبَا ذَرٍ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ وَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ

اے ابوذر! وائے ہو اس شخص پر جو لوگوں کو ہنسانے کی خاطر جھوٹ بولتا ہے وائے ہو اس پر، وائے ہو اس پر، وائے ہو اس پر۔(۱)

زبان کا زخم

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

ضَرْبُ اللِّسَانِ اَشَدُّ مِنْ ضَرْبِ السِّنَانِ

زبان کا زخم نیزوں کے زخم سے زیادہ شدید ہے۔(۲)

کیونکہ نیزے اور شمشیر کا زخم علاج کرنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن زبان کا زخم لاعلاج ہے دوسروں کی غیبت کرنا یا تہمت لگانا ایسے زخم ہیں جو قابل علاج نہیں۔

تکبر اور غرور کیوں؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

عَجِبْتُ لِمُتَكَبِّرٍ كَانَ اَمْسِ نُطْفَةً وَهُوا فِيْ غَدٍ جِيْفَةً

مجھے متکبر انسان پر تعجب ہوتا ہے جو کل ایک بدبودار نطفہ تھا اور آخر میں ایک مردہ ہو

(۱). الحکم الزاهره، ص ۲۸۶.

(۲). بحار الانوار، ج ۱۷، ص ۲۸۶.

Presented by Ziaraat.Com

گا تو پھر انسان تکبر کیوں کرتا ہے۔(۱)

متواضع اور متکبر انسان سے سلوک

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا رَأَيْتُمُ الْمُتَوَاضِعِينَ مِنْ أُمَّتِي فَتَوَاضَعُوا لَهُمْ، وَإِذَا رَأَيْتُمُ الْمُتَكَبِّرِينَ فَتَكَبَّرُوا عَلَيْهِمْ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَهُمْ مَذِلَّةٌ وَصَغَارٌ

جب تم میری امت میں سے متواضع افراد سے ملاقات کروتو تم تواضع کے ساتھ پیش آؤ اور جب متکبرافراد سے ملوتو ان سے تکبر کرو کیونکہ تمہارے تکبر سے وہ ذلیل وخوار ہوتے ہیں۔(۲)

چاپلوس افراد

چاپلوس افراد سے دوری

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا لَقِيتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

جب تم چاپلوس افراد سے ملاقات کروتو ان کے منہ پر خاک پھینکو۔(۳)

یعنی ایسا نہ ہو کہ ان کی چاپلوسی تمہیں فریب دے آج کل کسی منصب کو پانے کے لئے چاپلوسی ہی کو وسیلہ بنایا جاتا ہے لہٰذا ہمیں ایسے افراد سے پرہیز کرنا چاہیے۔

---

(۱). غرر الحکم.

(۲). محجة البیضاء، ج ۶، ص ۲۲۲.

(۳). محجة البیضاء، ج۵، ص ۲۸۳.

Presented by Ziaraat.Com

میانہ روی

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِذَا مَدَحْتَ فَاخْتَصِرْ اِذَا ذَمَمْتَ فَاقْتَصِرْ

کسی کی تعریف یا مذمت کرنے میں میانہ روی سے کام لو۔(۱)

ذخیرہ اندوزی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْمُحْتَکِرُ مَلْعُونٌ

جو شخص ضرورت کی چیزوں کو ذخیرہ کرتا ہے وہ ملعون ہے۔(۲)

منافق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لِلْمُنَافِقِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ : اِذَا حَدَثَ کَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ خَلَفَ وَاِذَا اِئْتُمِنَ خَانَ

منافق کی تین نشانیاں ہیں:

(۱) جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

(۲) جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

(۳) جب امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔(۳)

---

(۱). محجة البیضاء، ج۵، غرر الحکم، فصل ۱۷، ح ۱۱ و ۱۲.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۲، ص ۲۹۲.

(۳). تفسیر نور الثقلین، ۲، ص ۲۴۶.

Presented by Ziaraat.Com

غصہ

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْغَضَبُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

غصہ تمام برائیوں کی چابی ہے۔(۱)

ریاست طلبی کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ طَلَبَ الرِّيَاسَةَ هَلَكَ

ریاست طلب انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔(۲)

گالیاں دینا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَا فَحُشَ كَرِيمٌ قَطُّ

باشخصیت انسان کبھی بھی گالیاں نہیں دیتا۔(۳)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ

گالیاں دینے سے پرہیز کرو کیونکہ خداوند عالم نہ گالیاں دینا پسند کرتا ہے اور نہ گالیاں دینے والے کو پسند کرتا ہے۔(۴)

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۱۱، ص ۲۹۰. (۲). کافی، ج ۲، ص ۲۹۷.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۹، ح ۲۶. (۴). الحکم الزاھرہ، ص ۲۶۱.

Presented by Ziaraat.Com

دشمنی کا باعث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَسُبُّوا النَّاسَ فَتَكْتَسِبُوا الْعَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ (۱)

لوگوں کو گالیاں نہ دو کیونکہ اس سے تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی پیدا ہوگی۔

جنت سے محروم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلٰى كُلِّ فَاحِشٍ بَذِيٍّ قَلِيلِ الْحَيَاءِ

خداوند عالم نے گالیاں دینے والے پر جنت حرام کردی ہے کیونکہ ایسے لوگوں میں بہت کم حیا ہوتا ہے۔(۲)

زیادہ ہنسنا

اسلام میں تبسم کی تاکید کی گئی ہے لیکن قہقہہ اور زیادہ ہنسنے کی مذمت ہوئی ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضِّحْكِ فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ

زیادہ ہنسنے سے پرہیز کرو کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ كَثُرَ ضِحْكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ

---

(۱). اصول کافی، ج ۴، ص ۲ء

(۲). اصول کافی، ج ۴، ص ۱۴.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۶، ص ۵۹.

Presented by Ziaraat.Com

جو شخص حد سے زیادہ ہنسے معاشرے میں اس کی اہمیت نہیں رہتی۔(۱)

رشوت

خدا کی لعنت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَعَنَ اللّٰهُ الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ وَالْمَاشِيْ بَيْنَهُمَا

رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں پر خدا کی لعنت ہے اور اسی طرح اس شخص پر بھی لعنت ہے جو ان کے درمیان واسطہ بنے۔(۲)

رشوت تحفے کی صورت میں

تاریخ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ملتا ہے کہ آنحضرتؐ کو خبر ملی کہ کسی حاکم کو تحفے کی صورت میں رشوت دی گئی تو حضرتؐ نے فرمایا: تم ایسی چیز کو کیوں لے رہے ہو جو تمہارا حق نہیں تو حاکم کہنے لگا جو کچھ میں نے لیا ہے وہ تحفہ تھا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَرَأَيْتَ لَوْ قَعَدَ اَحَدُكُمْ فِيْ دَارِهِ وَلَمْ نُوَلِّهِ عَمَلاً اَكَانَ النَّاسُ يُهْدُونَهُ شَيْئاً

اگر تم میں کوئی اپنے گھر بیٹھ جائے اور میری طرف سے تم حاکم نہ ہو تو کیا پھر تمہیں

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۲۲۵.

(۲). سفینۃ البحار. بھشت خوبان، ص۸۷.

Presented by Ziaraat.Com

کوئی تحفہ دیتا ہے؟ پھر آپؑ نے حکم دیا کہ اس حاکم سے وہ تحفہ واپس لیا جائے اور بیت المال میں جمع کرائیں اور اسے معزول کر دیا۔(۱)

ہمارے اداروں میں بعض افراد ایسے ہیں کہ جب ان کے پاس عہدہ ہوتا ہے تو لوگ تحفہ کی صورت میں رشوت دیتے ہیں حالانکہ عہدہ ختم ہونے کے بعد کوئی تحفہ نہیں دیتا بلکہ سلام بھی کم لوگ کرتے ہیں۔

غیبت کرنا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْأَمُ النَّاسِ الْمُغْتَابُ

غیبت کرنے والا پست ترین انسان ہوتا ہے۔(۲)

غیبت سننا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: سَامِعُ الْغِيْبَةِ شَرِيْكُ الْمُغْتَابِ

جو شخص غیب کو سنتا ہے وہ غیبت کرنے میں شریک ہے۔(۳)

دھوکہ، فریب اور خیانت

اسلام میں تمام برائیوں کی بڑی مذمت کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک برائی بہروپیا بننا ہے بعض لوگ ظاہری طور پر بڑے شریف نظر آتے ہیں لہٰذا دوسروں کو فریب دیتے ہیں کیونکہ لوگ ظاہر کو دیکھ کر اعتماد کر لیتے ہیں حالانکہ انسان کے کئی چہرے ہوتے ہیں۔

---

(۱). تفسیر نمونه، ج ۲، ص ۵، ذیل آیه ۱۸۸، سوره بقره.

(۲). غرر الحکم، ص ۱۷۷.

(۳). غرر الحکم، فصل ۳۹، ح ٦٦.

Presented by Ziaraat.Com

حقیقی مسلمان

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَیْسَ مِنَّا مَنْ مَاکَرَ مُسْلِماً .

مسلمان بھائی کو فریب دینے والا شخص حقیقی مسلمان نہیں۔ شیطان ہے انسان کی شکل میں۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْمَکُورُ شَیْطَانٌ فِیْ صُورَۃِ اِنْسَانٍ .

مکار انسان جو دوسروں کو دھوکہ وفریب دیتا ہو وہ انسانی شکل میں شیطان ہوتا ہے(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَیْسَ مِنَّا مَنْ خَانَ مُسْلِماً

جو شخص مسلمان سے خیانت کرے وہ مجھ سے نہیں یہودی کے ساتھ محشور ہوگا۔(۳)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَمَنْ غَشَّ مُسْلِماً فِیْ شَرَاءٍ اَوْ بَیْعٍ فَلَیْسَ مِنَّا وَیُحْشَرُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الْیَهُودِ لِاَنَّهُمْ اَغَشُّ الْخَلْقِ لِلْمُسْلِمِیْنَ

جو شخص خرید وفروخت میں ملاوٹ کرتا ہے، وہ ہم سے نہیں ہے اور قیامت کے دن یہودیوں کے ساتھ محشور ہوگا کیونکہ دھوکہ وفریب دینا یہودیوں کا کام ہے۔(۴)

---

(۱). عقاب الاعمال، ص ۳۲۰.

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۵۰۳.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۵، ۲۸۴.

(۴). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۲۸۴.

Presented by Ziaraat.Com

امانت وخیانت

خیانت کا انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اِذَا ظَهَرَتِ الْخِيَانَاتُ اِرْتَفَعَتِ الْبَرَكَاةُ

جب معاشرے میں خیانت عام ہو جائے تو اس معاشرے میں خیر و برکت نہیں رہتی۔(۱)

مسلمان کا فریب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِماً اَوْضَرَّهُ اَوْ مَاكَرَهُ

جو شخص مسلمان کے ساتھ خیانت کرے یا اسے نقصان پہنچائے اور مکر و حیلہ بنائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔(۲)

امانت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْاَمَانَةُ تَجْلِبُ الرِّزْقَ وَالْخِيَانَةُ تَجْلِبُ الْفَقْرَ

امانت داری سے رزق و روزی میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ خیانت، غربت کا باعث ہے۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۱۷، ح ۵۷. (۲). تحف العقول، ص ۴۱.

(۳). کافی، ج ۵، ص ۱۳۳.

Presented by Ziaraat.Com

فصل ششم

گناہوں کا انجام

Presented by Ziaraat.Com

بہت سی آیات وروایات ملتی ہیں، جن میں دوسروں کے حقوق ادا نہ کرنا یا کسی کی ناموس پر حملہ کرنا جیسے گناہوں کا سخت عذاب ہے بعض گناہوں کا عذاب اسی دنیا میں ملتا ہے۔

ظلم کا انجام

خدا فرماتا ہے:

یَاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُکُمْ عَلَی اَنْفُسِکُمْ ....

اے لوگو! ظلم وستم نہ کرو کیونکہ جو تم بغاوت کرتے ہو، اسکا انجام تمہارے اوپر ہی ہوتا ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ حَفَرَ لِاَ خِیْهِ الْمُؤْ مِنَ بِئْراً اَوْقَعَهُ اللّٰهُ فِیْهَا (وَقَعَ فِیْهَا)

جو شخص دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خدا، اسکو اس میں گراتا ہے۔(۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلْبَغْیُ یُوجِبُ الدِّمَارَ

---

(۱). سورۂ یونس / ۲۳.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۱۳۳۱ . پاسخ به پرسش های جوانان، ج ۱، ص ۱۷۹.

Presented by Ziaraat.Com

ظلم وستم انسان کی نابودی کا باعث ہوتا ہے۔(۱)

نعمت سے محروم:

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلظُّلْمُ يُطْرِدُ النِّعَمَ

ظلم کرنے والا انسان، نعمت سے محروم رہتا ہے۔(۲)

کمزور پر ظلم

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَظْلِمَنَّ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِراً اِلَّا اللّٰهُ

ایسے شخص پر ظلم نہ کرو، جس کا خدا کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو۔(۳)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

يَا زَارِعَ السَّيِّئَاتِ اَنْتَ تَحْصُدُ شَوْكَهَا

اے برائیوں کا بیج بونے والو! یاد رکھو! ان کے کانٹے تمہیں خود کاٹنے ہونگے(۴)

معاشرے میں نئے عذاب:

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

كُلَّمَا أَحْدَثَ الْعِبَادُ مِنَ الذُّنُوبِ مَالَمْ يَكُونُوا يَعْمَلُونَ اَحْدَثَ

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۱، ح ۸۴۵. (۲). غرر الحکم، فصل ۱، ح ۷۶۰.

(۳). غرر الحکم، فصل ۸۵،ح ۱۳۵.

(۴). نهج الفصاحه، حدیث ۲۰۸۳. پاسخ به پرسش های جوانان، ج ۱، ص ۱۸۹.

Presented by Ziaraat.Com

لَهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ وَمَالَمْ يَكُونُوا يَعْرِفُونَ

جب لوگ گناہ کرتے ہیں تو ان پر ایسا عذاب آتا ہے جو پہلے نہیں آیا۔ پس خداوند عالم ایسی بلائیں اور مصیبتیں بھیجتا ہے جو پہلے نہ آئی ہوں۔(۱)

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ایڈز ایک لاعلاج بیماری ہے جو پہلے نہیں تھا کیا یہ جدید بیماری، جدید گناہوں کا نتیجہ نہیں ہے؟

دل کی بیماری

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا كَثُرَ الزِّنَا مِنْ بَعْدِي كَثُرَ مَوْتُ الْفَجْأَةِ

میرے بعد جب زنا عام ہو جائے گا تو ناگہانی اموات آئیں گی اور ہارٹ اٹیک عام ہوگا۔(۲)

آثار عمل

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بُرُّوا آبَائَكُمْ يَبُرُّكُمْ أَبْنَائُكُمْ

اپنے ماں باپ سے نیکی کروتا کہ تمہاری اولاد تم سے نیکی کرے۔(۳)

---

(۱). اصول کافی، ج ۳، ص ۳۷۸، باب الذنوب. درسها و عبرتها، ص ۳۵۴.

(۲). وسائل الشیعه، ج ۱۴، ۲۳۱. درسها عبرتها، ص ۳۵۵.

(۳). کافی، ج ۵، ص ۵۵۴.

Presented by Ziaraat.Com

دوسروں کی عزت لوٹنا

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

عِفُّوا عَنْ نِسَاءِ النَّاسِ تُعَفُّوا نِسَاءُ كُمْ

دوسروں کی عورتوں سے چشم پوشی کرو اور ان کا تعاقب نہ کروتا کہ دوسرے تمہاری عورتوں سے چشم پوشی کریں۔(۱)

گناہ کا اثر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلْمَعْصِيَةُ تُجْلِبُ الْعُقُوبَةَ

گناہ کرنے سے عذاب الٰہی ہوتا ہے۔(۲)

محفل میں گناہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا يَأْمَنُ مَجَالِسُ الاَشْرَارِ غَوَائِلَ الْبَلَاءِ

گناہ گار لوگوں کی محفل میں شرکت کرنیوالا، عذاب الٰہی سے محفوظ نہیں رہتا۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَجَالِسُ اللَّهْوِ تُفْسِدُ الايْمَانَ

لہوولعب کی محفل ایمان کو ختم کر دیتی ہے۔(۴)

---

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۵۴. بهشت جوانان، ص ۴۶۵.

(۲). غرر الحکم، فصل اول ح ۱۱۱۴.

(۳). غرر الحکم، ص ۸۵۰.

(۴). میزان الحکمه، ج ۸، ص ۵۳۲.

Presented by Ziaraat.Com

شہوت کا انجام

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ تَسَرَّعَ اِلَی الشَّهَواتِ تَسَرَّعَتْ اِلَیْهِ الآفاتِ

جو شخص گناہ اور شہوت کے کاموں میں جلدی کرتا ہے، درحقیقت وہ جسمانی و روحانی آفات کی طرف جلدی کرتا ہے۔(۱)

علت زلزلہ: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ الزَّلَةَ وَمَا اَشْبَهَهَا مَوْعِظَةٌ وَتَرْهِیبٌ یُرْهِبُ بِهَا النَّاسَ لِیَرْعُووا وَ یَنْزَعُوا عَنِ الْمَعَاصِیْ

زلزلہ اور اس جیسے دوسرے عذاب (جیسے طوفان، سیلاب) انسان کے لئے نصیحت ہیں تا کہ لوگ عبرت حاصل کریں اور گناہوں سے اجتناب کریں۔(۲)

ایران کے شہر قم میں کتنے لوگ مرے ہیں، اس طرح پاکستان کے کشمیر میں زلزلہ آیا اور بے شمار لوگ بے گھر ہو گئے کیا یہ سب کچھ ہمارے لئے درس عبرت نہیں ہے؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَا اَکْثَرُ الْعِبَرَ وَاَقَلَّ الاِ عْتِبَارَ

درس عبرت زیادہ ہیں، لیکن لوگ درس حاصل کرنیوالے بہت ہی کم ہیں۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۵، شمارہ ۹۳۴.

(۲). بحار الانوار، ج ۳، ص ۱۲۱.

(۳). نهج البلاغه، قصار ۲۹۷.

Presented by Ziaraat.Com

حرام مال

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا اَصَابَ مَالاً مِنْ حَرَامٍ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ حَجٌّ وَلا عُمْرَةٌ وَلَا صِلَةُ رَحِمٍ حَتّىٰ اِنَّهُ يُفْسِدُ فِيهِ الْفَرْجَ .

جس شخص نے حرام کے ذریعہ سے مال کمایا ہوتا ہے اس کی حج، عمرہ، اور صلۂ رحم جیسی عبادات قبول نہیں ہوتیں بلکہ انسان کی اولاد پر برے اثرات پڑتے ہیں۔(۱)

حرام مال: امام حسین علیہ السلام کی نظر میں

آپؑ نے عاشورا کے دن لوگوں کو خطاب فرمایا:

غَيْرُ مُسْتَمِعٍ لِقَوْلِيْ قَدْ اِنْخَذَلَتْ عَطِيَّاتُكُمْ مِنَ الْحَرَامِ وَمُلِئَتْ بُطُونُكُمْ مِنَ الْحَرَامِ فَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِكُمْ .

تم میری کلام نہیں سن رہے ہو اور تم پر اثر نہیں ہو رہا ہے اور اس کی علت یہ ہے کہ تم نے تحفوں کی شکل میں حرام مال جمع کیا ہے، لہٰذا تمہارے شکم حرام مال سے پر ہیں جس کی وجہ سے خداوند عالم نے تمہارے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔(۲)

مذاق کرنا

اسلام میں لوگوں کو خوشحال کرنے کی تاکید کی گئی ہے، لیکن اس میں میانہ روی اختیار کرنی چاہئے اور حد سے زیادہ مذاق نہیں کرنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو مذاق مذاق میں دوسرے کی غیبت کی جائے یا اسے حقیر سمجھا جائے۔

---

(۱). سفینۃ البحار، ج ۱، باب رزق.

(۲) نفس المهموم، ص ۲۴۵

Presented by Ziaraat.Com

زیادہ مذاق

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَلاِفْرَاطُ فِی الْمَزْحِ خُرْقٌ

زیادہ شوخی و مذاق بے وقوفی ہوتی ہے۔(۱)

حد سے زیادہ مذاق

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اِیَّاکُمْ وَالْمِزَاحَ فَاِنَّهٗ یَذْهَبُ بِمَاءِ الْوَجْهِ

حد سے زیادہ شوخی مذاق نہ کرو کیونکہ اس سے انسان کی آبرو ختم ہوتی ہے۔(۲)

مسخرہ کرنا

آدم سے لے کر خاتم تک ہر زمانے میں فاسد لوگ انبیاء، اولیاء اور صالح افراد کا مذاق اڑاتے تھے، انبیاء کا مذاق اڑایا گیا، ان کی توہین کی گئی تا کہ ان پیروکاران سے دور ہو جائیں، لیکن جن کا محافظ خدا ہو اسے کوئی کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

خداوند عالم فرماتا ہے:

مَا یَأْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ .

تمام امتوں میں آنے والے انبیاء کا مذاق اڑایا گیا۔(۳)

خداوند عالم نے فرمایا:

اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ . وَ اِذَا

---

(۱). غرر الحکم، ص ۴۰.

(۲). کافی، ج ۴، ص ۴۸۷.

(۳). حجر/ ۱۱ . یس / ۳۰. زخرف /۷

Presented by Ziaraat.Com

مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ . وَ اِذَا انْقَلَبُوْآ اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ . وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْآ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ .

کفار اور جرائم پیشہ افراد مومنوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جب مشرکین مومنین کے پاس سے گزرتے تو آنکھ کے اشارے سے مسخرہ کرتے۔ جب یہ فاسد لوگ اپنے گھر واپس جاتے ہیں تو خوشحال ہوتے ہیں کہ ہم نے مومنوں کو حقیر سمجھا ہے۔ جب وہ انہیں دیکھتے تو کہتے ہیں کہ یہ گمراہ لوگ ہیں۔(۱)

ہمارے معاشرے میں اگر کوئی جوان داڑھی رکھ لے یا لڑکی پردہ کرنا شروع کر دے تو کچھ لوگ مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اسی وجہ سے کچھ لڑکیوں نے یہ بہانہ بنا کر کہ لوگ پردے کا مذاق اڑاتے ہیں، لہٰذا پردہ نہیں کرتیں۔ لیکن ہمیں قوانین الٰہی کی پابندی کرنی چاہیے کیونکہ داڑھی رکھنا یا پردہ کرنا، واجبات میں سے ہے، لہٰذا صرف مذاق سے بچنے کی خاطر ان واجبات کو ترک نہیں کیا جا سکتا۔(۲)

دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اِسْتَذَلَّ مُؤْمِناً اَوْمُؤْ مِنَةً اَوْ حَقَّرَهُ لِفَقْرِهِ اَوْ قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ شَهَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يُفْضِحُهُ

جس نے کسی مرد مومن یا عورت مومنہ کو غربت کی وجہ سے ذلیل وخوار کیا اور اسے

---

(۱). مطففین / آیات ۳۲- ۲۹ و مانند آن مؤمنون / آیات ۱۱۱- ۱۰۴.

Presented by Ziaraat.Com

اہمیت نہ دی تو خداوند عالم قیامت کے دن پہلے اس کا تعارف کروائے گا اور پھر لوگوں کے سامنے ذلیل وخوار کرے گا۔(۲)

توبہ

انسان کی زندگی میں کئی گناہ سرزد ہوتے ہیں اور شیطان مختلف طریقوں سے انسان میں معصیت اور گناہ کی خواہش پیدا کرتا ہے اور شیطان نہیں چاہتا کہ انسان توبہ کے ذریعے گناہوں سے پاک ہو، حالانکہ اگر انسان اپنے گناہوں سے پشیمان ہو تو یہی اس کی توبہ ہے اور خداوند عالم اسے بخش دیتا ہے خدا کی رحمت سے ناامید گناہانِ کبیرہ میں سے ہے۔ لہٰذا اگر انسان ایک دفعہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اس کے بعد اسے ایسے مقامات پر نہیں جانا چاہئے، جہاں لہو ولعب کی محفل ہو اور ایسے دوستوں کی دوستی سے پرہیز کرنا چاہئے جو خود بھی گناہ کرتے ہیں اور دوسروں کے لئے بھی سبب بنتے ہیں۔

توبہ کرنے کے بعد غصبی چیز اس کے مالک کو واپس دینی چاہئے اور مسجد میں جا کر خدا سے مغفرت کرنی چاہئے، اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا چاہئے۔

خداوند عالم توبہ کرے بارے میں فرماتا ہے:

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

---

(۱). جهت بالا بردن اطلاعات دینی به صور استدلالی به کتاب (بهشت جوانا ن)، (پاسخ به پر سش های جوانان) و (شکار جوانان) و (دختران می پر سند چرا؟) مر جاعه فر مایید.

(۲). میزان الحکمه، ج ۲، ص ۴۶۰.

Presented by Ziaraat.Com

اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

کہہ دیجئے: اے میرے بندو: جنہوں نے اپنے اوپر ظلم واسراف کیا ہے: خدا کی رحمت سے نہ امید نہ ہو جانا' کیونکہ خدا سارے گناہوں کو بخش دے گا۔ بیشک وہ غفور و رحیم ہے۔(۱)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ وَ الْمُقِیْمُ عَلَی الذَّنْبِ وَ ھُوَ مُسْتَغْفِرٌ مِنْہُ کَالْمُسْتَھْزِءِ.

گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہے جیسا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور جو شخص استغفار کرنے کے ساتھ ساتھ گناہ بھی کرتا پھرے تو یہ ایک قسم کا مسخرہ ہے۔(۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَطَّلِعْ صَدِیْقَکَ مِنْ سِرِّکَ اِلَّا عَلٰی مَا لَوْ اِطَّلَعَ عَلَیْہِ عَدُوُّکَ لَمْ یَضُرُّکَ فَاِنَّ الصَّدِیْقَ قَدْ یَکُوْنُ عَدُوَّکَ یَوْماً مَا

اپنے دوست کو اپنی زندگی کے راز سے آگاہ نہ کرو، ہاں! اپنی زندگی کا اتنا راز بتاؤ کہ اگر ایک دن وہ تمہارا دشمن ہو جائے تو تمہیں نقصان نہ پہنچائے۔(۲)

گناہ گار کو امام حسن علیہ السلام کی نصیحت کرنا

ایک مرد امام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں ایک گناہ گار انسان ہوں جتنی بھی کوشش کروں، گناہ سے باز نہیں آسکتا ہوں، لہٰذا مجھے کوئی نصیحت فرمائیں تا کہ میں

(۱). زمر/۵۳. (۲). تفسیر نمونہ، ج ۱۹، ص ۵۰۵.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۴، ص ۱۷۷.

Presented by Ziaraat.Com

گناہ نہ کر سکوں۔

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا:

تم پانچ کام انجام دو، اس کے بعد جو چاہو گناہ کرو۔

(۱) لَا تَأْكُلْ مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کا رزق کھانا چھوڑ دو، ہر گناہ کر سکتے ہو۔

(۲) وَاطْلُبْ مَوْضِعاً لَا يَرَاكَ اللّٰهُ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کی زمین سے نکل جاؤ اور وہاں چلے جاؤ جہاں تمہیں خدا نہ دیکھ سکے، پھر جو چاہو گناہ کرو۔

(۳) وَاخْرُجْ مِنْ وِلَايَةِ اللّٰهِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کی ولایت اور مدد سے الگ ہو جاؤ، پھر جو چاہو گناہ کرو۔

(۴) وَاِذَا جَائَكَ مَلَكُ الْمَوْتِ لِيَقْبِضَ رُوحَكَ فَادْفِعْهُ عَنْ نَفْسِكَ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

جب تمہارے پاس موت کا فرشتہ آئے تو اسے روح قبض کرنے سے روک لو، اس کے بعد جو چاہو گناہ کرو۔

(۵) وَاِذَا اَدْخَلَكَ مَالِكُ النَّارِ فَلَا تَدْخُلْ فِي النَّارِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

جب دوزخ کا فرشتہ تمہیں دوزخ میں ڈالے گا تو تم آگ میں نہ جاؤ، پھر جو چاہو گناہ کرو۔(۱)

---

(۱). اثنا عشریه، ص ۱۳۹.

Presented by Ziaraat.Com

فصل ہفتم

قیامت

Presented by Ziaraat.Com

قیامت کیا ہے؟

انسان موت کے بعد عالم دنیا سے رخصت ہو کر عالم برزخ کی طرف جاتا ہے اور عالم برزخ سے عالم قیامت تک سفر کرتا ہے قیامت کے دن اعمال کے حساب و کتاب کے بعد نیک لوگوں کو جنت اور گناہ گاروں کو دوزخ ملتی ہے۔

عالم قبر میں بعض عورتوں کی حالت: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

میں اور فاطمہ سلام اللہ علیہا، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے دیکھا کہ وہ رو رہے تھے میں نے اُن سے پوچھا: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس وجہ سے رو رہے ہیں؟

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علیؑ! شب معراج آسمان میں میری امت کی کچھ عورتیں سخت عذاب میں مبتلا تھیں میں ان کے اس سخت عذاب کو دیکھ کر رو رہا ہوں۔

پھر فرمایا:

(۱) میں نے ایک عورت کو دیکھا جسے اس کے بالوں کے ساتھ لٹکایا گیا تھا اور سر کا مغز کھول رہا تھا۔

(۲) میں نے ایک عورت کو زبان سے آویزاں دیکھا کہ جس کے منہ میں حمیم ڈالا جا رہا تھا۔

Presented by Ziaraat.Com

(۳) ایک عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی۔

(۴) ایک عورت کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے تھے اور سانپ وبچھو اس پر مسلط تھے۔

(۵) ایک عورت اپنے پستانوں سے لٹکی ہوئی تھی۔

(۶) ایک عورت اندھی، گونگی اور بہری تھی اور اس کا مغز ناک سے خارج ہو رہا تھا جبکہ اس کا بدن جزام اور برص والا تھا۔

(۷) میں نے ایک عورت کو اس کے پاؤں سے لٹکے ہوئے دیکھا جو ایک تنور میں تھی۔

(۸) ایک عورت کے بدن کا گوشت آگ کی قینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا۔

(۹) ایک عورت کے منہ اور ہاتھوں کو آگ لگی ہوئی تھی۔

(۱۰) ایک عورت کا سر خنزیر اور اس کا بدن گدھے جیسا تھا اور کئی عذاب ہو رہے تھے۔

(۱۱) ایک عورت کی کتے جیسی صورت تھی اور پیچھے سے آگ خارج ہو رہی تھی اور فرشتے آگ کے کوڑے مار رہے تھے۔

حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے والد بزرگوار سے پوچھتی ہیں یہ کونسی عورتیں ہیں اور کس عمل کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

☆ بالوں سے لٹکی ہوئی، عورت نامحرم مردوں سے اپنی بال نہیں چھپاتی تھی۔

☆ جو عورت زبان سے لٹکی ہوئی تھی، وہ اپنے شوہر کو زبان سے تکلیف دیتی تھی۔

☆ جو عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی، وہ دوسروں کے لئے زینت کرتی تھی۔

☆ جو عورت پاؤں کے بل لٹکی ہوئی تھی، وہ اپنے شوہر کو ہمبستری سے روکتی تھی۔

☆ جس عورت کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے اور اس پر سانپ اور بچھو مسلط تھے، یہ

Presented by Ziaraat.Com

عورت باطہارت نہیں رہتی تھی بلکہ نجس پانی سے وضو کرتی تھی اور اسی طرح لباس کو نجس پانی سے دھوتی تھی، اس کے علاوہ جنابت حیض کے غسل بھی نہیں کرتی تھی۔

☆ گونگی، بہری اور اندھی عورت وہ تھی، جو زنا سے بچے پیدا کرتی تھی اور اپنے شوہر سے منسوب کر دیتی تھی۔

☆ جس عورت کا بدن قینچیوں سے کاٹا جارہا تھا، وہ اپنے آپ کو دوسروں نامحرم مردوں کو پیش کرتی تھی۔

☆ جس عورت کا منہ اور بدن جل رہا تھا، وہ عفت کے منافی کام کرتی تھی۔

☆ جس عورت کا سر خنزیر اور بدن گدھے جیسا تھا، وہ عورت نقطہ چین اور جھوٹی تھی۔

☆ جس عورت کی شکل کتے جیسی تھی، وہ دنیا میں گلوکارہ تھی۔

پھر رسول خدا ﷺ نے فرمایا: وائے ہو اس عورت پر جو اپنے شوہر کو ناراض کرتی ہے اور سعادت مند ہے وہ عورت جو اپنے شوہر کو راضی رکھتی ہے انسان کے نیک اور برے تمام اعمال کی ویڈیو بن رہی ہے، جو قیامت کے دن انسان کو دکھائی جائے گی اگرچہ بعض گناہوں کا عذاب اس دنیا میں ملتا ہے۔(۱)

خداوند عالم نے فرمایا:

اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ .

بے شک! جو کچھ تم کرتے تھے ہم لکھتے جاتے تھے۔(۲)

---

(۱). عیون اخبار الرضا، ج ۲، ص، ۱۰ . بهشت جوانان، ص ۸۸

(۲). جاثیه / ۲۹.

Presented by Ziaraat.Com

قبر کا حال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

وَ اللّٰهِ لَتَمُوتُونَ كَمَا تَنَامُونَ وَ لَتُبْعَثُونَ كَمَا تَسْتَيْقِظُونَ وَ لَتُحَاسَبُونَ كَمَا تَعْمَلُونَ .

خدا کی قسم! جس طرح تم سوتے ہو اسی طرح تمہاری موت آئے گی اور جس طرح تم نیند سے بیدار ہوتے ہو قیامت کے دن تمہیں زندہ کیا جائے گا اور اسی طرح دنیا میں جو اعمال انجام دیتے ہو، قیامت کے دن ضرور حساب و کتاب ہوگا۔(۱)

امام باقر علیہ السلام موت کے بارے میں فرماتے ہیں:

هُوَ النَّوْمُ الَّذِیْ يَأْتِيكُمْ كُلَّ لَيْلَهٍ اِلاَّ اَنَّهُ طَوِيْلٌ مُدَّتَهُ لَا يُنْتَبهُ مِنْهُ اِلاَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ رَأیٰ فِی نَوْمِهِ مِنْ اَصْنَافِ الْفَرَحِ مَا لَا يُقَادِرُ قَدْرَهُ، وَمِنْ اَصْنَافِ الْاَهْوَالِ مَا لَا يُقَادِرُ قَدْرَهُ؟ فَكَيْفَ حَالِ فَرَحٍ فِی النَّوْمِ وَوَجَلٍ فِيه؟ هٰذَا هُوَ الْمَوْتُ فَاسْتَعِدُّوا لَهُ

موت وہی نیند ہے جو تم ہر رات سوتے ہو، نیند اور موت میں صرف اتنا فرق ہے کہ موت کی مدت طولانی ہوتی ہے اور جو مرتا ہے، قیامت تک بیدار نہیں ہوتا، لیکن نیند کی مدت مختصر ہوتی ہے اس شخص کا کیا حال ہے جو نیند کی حالت میں مختلف اچھے اور برے خواب دیکھتا ہے۔ اس خواب میں اس کی خوشی یا خوف کیسا ہے؟ پس موت کے لئے تیار رہو۔(۲)

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۸، ص ۱۹۷، و بشابه این حدیث همان، ج ۷، ص ۴۷.

(۲). معانی الاخبار، ص ۲۸۹.

Presented by Ziaraat.Com

نامحرم سے مذاق کرنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص نامحرم عورت سے مذاق کرتا ہے تو اس کے ہر کلمے کے بدلے ہزار سال دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے آپ کو دوسرے نامحرم مرد کے حوالے کرتی ہے یا روابط رکھتی ہے، جن میں ہنسی مذاق اور خلاف شرع عمل ہوں، یہ عورت بھی اسی مرد کی طرح گناہ گار ہے اور اسے بھی ایسا عذاب دیا جائے گا۔ لیکن اگر عورت راضی نہ ہو اور مرد زبردستی اسے مجبور کرے تو پھر دونوں کا گناہ مرد پر ہے۔(۱)

(۱). عقاب الاعمال ص ۶۵۲.

Presented by Ziaraat.Com

فصل ہشتم

مختلف موضوعات

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

زیارت اہل بیت علیہم السلام

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

سَتُدْفَنُ بَضْعَةٌ مِنّی بِأَرْضِ خُراسَان لَا يَزُورُهَا مُؤْمِنٌ اِلاَّ اَوْجَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجلَّ لَهُ الْجَنَّةَ وَحَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ

جلد ہی میرے جگر کا ٹکڑا خراسان کی سرزمین میں دفن ہوگا جو مومن زیارت کرے اس پر جنت واجب ہوگی اور اس کے بدن پر دوزخ کی آگ حرام کرے گا۔(۱)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

مَن زَارَنی عَلٰی بُعْدِ دَارِیْ اَتَیْتُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِیْ ثَلَاثِ مُوَاطِنَ حَتّیٰ اُخَلِّصُهُ مِنْ اَهْوالِهَا : اِذا تَطَايَرَتِ الْكُتُبُ يَمِيْناً وَ شِمَالاً ، وَ عَنْدَ الصِّرَاطِ وَ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

جو شخص میرے حرم سے دور رہتا ہے اور میری زیارت کرے گا میں قیامت کے دن تین مقامات پر اس کے ہاں آؤنگا اور اسے وحشت ناک مقام سے نجات ملے گی۔

(۱) جب اعمال نامہ دیا جائے گا۔

(۲) پل صراط سے گذرنے کے وقت

(۳) حساب و کتاب کے وقت(۲)

---

(۱). بحار الانوار ج ۱۰۲، ص ۳۱.

(۲). خصال شیخ صدوق ، ابواب سه گانه، ص ۱۷۹ .

زیارت حضرت معصومہ علیہا السلام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ لِلّٰهِ حَرَماً وَهُوَ مَكَّةُ وَاِنَّ لِلرَّسُولِ حَرَماً وَهُوَ الْمَدِيْنَةَ وَاِنَّ لِاَ مِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَماً وَهُوَ الْكُوفَةُ وَاِنَّ لَنَا حَرَماً وَهُوَ بَلْدَةُ قُمْ، وَسَتُدْفَنُ فِيْهَا اِمْرَأَةٌ مِنْ اَوْلَادِيْ تُسَمّٰى فَاطِمَةَ فَمَنْ زَارَهَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ .

خدا کے لئے مکہ حرم ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم مدینہ ہے۔ امیر المومنین کا حرم کوفہ ہے اور ہمارا بھی حرم ہے اور وہ شہر قم ہے جلدی ہی میری اولاد میں سے فاطمہ معصومہ علیہا السلام شہر قم میں دفن ہوگی اور جو اس کی زیارت کرے گا اس پر جنت واجب ہوگی۔(۱)

زیارت حضرت عبدالعظیم رحمۃ اللہ علیہ

راوی کہتا ہے:

میں ایران سے عراق گیا اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بعد امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔

امام نے پوچھا: تم کہاں تھے؟

میں نے عرض کیا: زیارت امام حسین علیہ السلام کے لئے گیا تھا۔

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا:

لَوْ اَنَّكَ زُرْتَ قَبْرَ عَبْدِ الْعَظِيْمِ عِنْدَكُمْ لَكُنْتَ كَمَنْ زَارَ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۶۰، ص ۲۱۶.

Presented by Ziaraat.Com

الْحُسَيْنَ بن عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمَا .

اگر تم حضرت عبد العظیم (جو کہ تمہارے قریب ہے) کی زیارت کرتے تو ایسا ہوتا گویا تم نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی۔(۱)

مسجد جمکران میں نماز

امام زمانہ علیہ السلام فرماتے ہیں:

فَمَنْ صَلاَّهَا فَكَأَنَّمَا صَلاَّهَا فِي الْبَيْتِ الْعَتِيقِ .

جس شخص مسجد جمکران میں نماز پڑھے تو اس کا ثواب مکہ میں نماز پڑھنے کے برابر ہے۔(۲)

ظہور کی علامت: حوزہ علمیہ قم

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

سَتَخْلُو كُوفَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَأْزِرُ عَنْهَا الْعِلْمِ كَمَا تَأْزِرُ الْحَيَّةُ فِيْ حِجْرِهَا ثُمَّ يَظْهَرُ الْعِلْمُ بِبَلْدَةٍ يُقَالُ لَهَا قُمْ تَصِيْرُ مَعْدِنًا لِلْعِلْمِ وَالْفَضْلِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى فِي الْاَرْضِ مُسْتَضْعَفُ فِي الدِّيْنِ حَتّٰى الْمُخَدَّرَاتِ فِي الْحِجَالِ وَ ذٰلِكَ عِنْدَ قُرْبِ قَائِمِنَا

فَيَجْعَلُ اللهُ قُمْ وَاَهْلَهُ قَائِمِيْنَ مَقَامَ الْحُجَّةِ، وَلَوْ لَا ذٰلِكَ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۲، ص ۲۶۸.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۳، ص ۴۴۷. بحار الانوار ج ۵۳، ص ۲۳۱.

Presented by Ziaraat.Com

لَسَاخَتِ الاَرْضُ بِاَهْلِهَا وَلَمْ يَبْقِ فِي الاَ رْضِ حُجَّةٌ، فَيُفِيْضُ الْعِلْمُ مِنْهُ اِلیٰ سَايِرِ الْبِلَادِ فِي الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَيَتِمُّ عَلَى الْخَلْقِ حَتّیٰ لَا يَبْقیٰ اَحَدُ عَلَى الاَرْضِ لَمْ يَبْلُغْ اِلَيْهِ الدِّيْنُ وَالْعِلْمُ ثُمَّ يَظْهَرُ الْقَائِمُ عليه السلام

جلد ہی کوفہ شہر مومن اور متقی افراد سے خالی ہوگا اور جس طرح سانپ بل میں چھپ جاتا ہے علم بھی کوفہ سے غروب ہو جائے گا اور قم میں علم ظاہر ہوگا قم علم کا گہوارہ ہوگا روئے زمین پر کوئی مستضعف نہیں رہے گا حتیٰ کہ عورتوں معنوی لحاظ سے رشد کریں گی اور یہ حوادث اس وقت رونما ہوں گے کہ ظہور امام زمانہ علیہ السلام نزدیک ہوگا۔

پھر خداوند عالم اہل قم کو ان افراد میں قرار دے گا کہ زمانہ غیبت میں اسلام کا دفاع کریں گے اگر قم کے لوگوں کا دفاع نہ ہوتا تو زمین دھنس جاتی اور لوگوں کی ہدایت کے لئے کوئی حجت باقی نہ رہتی۔ مشرق و مغرب قم کے علوم اسلام سے بہرہ مند ہوگی۔ دنیا میں کوئی ایسا فرد باقی نہ رہ جائے گا جن تک دینی مسائل نہ پہنچ جائیں۔ تمام لوگوں کے لئے کوئی بہانہ نہ ہوگا پس تمام دنیا میں قم سے علوم اسلامی منتشر ہوگا۔(۱)

نکات

(۱) اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ علم غیب امام جانتے ہیں۔

(۲) کیونکہ بارہ صدیاں پہلے حدیث بیان ہوئی ہے۔ ایک صدی پہلے حوزہ علمیہ قم اس شان و شوکت کے ساتھ نہ تھا۔

---

(۱). بحار الانوار ج ، ۶۰، ص ۲۱۳.

Presented by Ziaraat.Com

(۳) قم سے ظہور امام زمانہ علیہ السلام کے لئے زمین ہموار ہوگی۔

(۴) معلوم ہوتا ہے کہ حوزہ علمیہ قم کی کتنی سنگین ذمہ داری ہے۔

شہداء

راہ خدا میں شہادت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشَّهَادَةِ

راہ خدا میں شہادت بہترین موت ہے۔(۱)

تین گروہوں کی شفاعت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ثَلَاثَةٌ يَشْفَعُونَ اِلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَشْفَعُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ .(۲)

تین قسم کے افراد قیامت کے دن شفاعت کریں گے:

(۱) انبیاء (۲) علماء (۳) شہداء

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَلشَّهِيدُ

---

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۰، ص ۸.

(۲). بخار الانوار، ج ۱۰۱، ص ۱۲.

Presented by Ziaraat.Com

پہلا ترین شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ شہید ہوگا۔(۱)

شہداء: امام خمینی کی نظر میں

یہ تربت شہداء ہے کہ قیامت تک عارف اور شیدائی لوگوں کے لئے زیارت گاہ ہوگی، میں تمہارے درمیان رہوں یا نہ، تم سب کو وصیت کرتا ہوں کہ انقلاب اسلامی نااہل لوگوں کے حوالے نہ کرنا اور اس کی حفاظت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرنا۔ یہ ملت شہداء کی پیروی کرے گی خون شہداء ہمیشہ کے لئے درس استقامت برائے جہان ہے۔ ہمیں شہادت وشہید کی قدر جانی چاہئے۔(۲)

خاندان شہداء:

شہداء کے ماں باپ، بیویاں، رشتہ دار، اسیر اور معذور افراد جان لیں کہ شہداء رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ اطہار علیہم السلام کے جوار میں ہیں۔(۳)

روحانی شہداء:

ہمیں حوزہ علمیہ کے شہداء پر افتخار ہے کہ انہوں نے جنگی حالات میں درس ومدرسہ چھوڑ کر شہادت کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔(۴)

(۱). بحار الانوار، ج ۷۱، ص ۲۷۱.

(۲). صحیفه نور، ج ۱۲، ص ۳۲

(۳). صحیفه نور، ج ۲۰، ص ۳٦

(۴). صحیفه نور، ج ۲۱، ص ۸۸

Presented by Ziaraat.Com

رضا کار: امام خمینیؒ کی نظر میں

میں ہمیشہ رضا کار افراد کے خلوص اور پاک دلوں پر رشک کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے ان رضا کاروں کے ساتھ محشور کرے کیونکہ اس دنیا میں میرا افتخار یہ ہے کہ میں رضا کار رہوں۔(۱)

حکومت اسلامی:

بسیجی (انقلاب ایران کی معاون سرکاری تنظیم) اور رضا کار افراد کو ایک بڑی مملکت اسلامی قائم کرنی چاہئے اور یہ مشکل بھی نہیں۔(۲)

اسلام میں عید

عید: حضرت علی علیہ السلام کی نظر میں

عید کے لغوی معنی رجوع و بازگشت کے ہیں، لیکن اصلاح میں بازگشت بہ سوئے خدا ہے۔ یعنی خدا کی طرف پلٹ کر جانا۔ جس دن انسان گناہ نہ کرے وہی دن اس کے لئے عید ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّمَا هُوَ عِیدٌ لِمَنْ قَبِلَ اللّٰهُ صِیَامَهُ، وَشَکَرَ قِیَامَهُ، وَکُلُّ یَومٍ لا یُعْصَی اللّٰهُ فَهُوَ یَوْمُ عِیْدٍ

(۱). صحیفه نور، ج ۲۱، ص ۵۲

(۲). صحیفه نور، ج ۲۱، ص ۵۳

Presented by Ziaraat.Com

عیدوہ دن ہے کہ جس میں خدا، انسان کی نماز وروزہ قبول کرتا ہے۔ جو شخص جس دن گناہ نہ کرے، اس کے لئے وہ عید کا دن ہے۔(۱)

اسی طرح امامؑ فرماتے ہیں:

لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِیدَ، اِنَّمَا العِیْدُ لِمَنْ اٰمِنَ الْوَعِیْدُ لَبْسَ العِیْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْفَاخِرَۃَ، اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ اٰمِنَ مِنْ عَذابِ الْاٰخِرَۃِ.

عیدوہ نہیں کہ انسان اچھا لباس زیب تن کرلے بلکہ عید کا دن وہ ہے جس میں انسان گناہ نہ کرے۔ لہٰذا جس دن انسان گناہ سے بچے وہ دن اس کیلئے عید کا دن ہے۔(۲)

عید: امام خمینی کی نظر میں

امام خمینی فرماتے ہیں:

مستضعفین کا وہ دن عید ہے کہ جس دن متکبرین دفن ہوں گے۔(۳)

نیز فرماتے ہیں:

حقیقی عید وہ ہوتی ہے کہ جس دن خدا راضی ہو۔(۴)

نحس دن

امام ہادی علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک صحابی کہتا ہے کہ میں امام کی خدمت میں

---

(۱). نهج البلاغه، فیج الاسلام، قصار ۴۲۰.

(۲). روزه درمان بیماری های روح و جسم، ص ۲۵۷.

(۳). صیحفه نور، ج ۸، ۲۴۴.

(۴). صحیفه نور، ج ۲۰، ص ۳.

Presented by Ziaraat.Com

حاضر ہوا میری انگلی زخمی تھی اور اسی طرح میرے کندھے میں درد تھا جب میں کچھ لوگوں کے درمیان پھنس گیا تو میں نے خدا سے دعا کی: خدایا! مجھے اس دن کے شر سے بچا یہ دن کتنا نحس ہے۔

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا: تم ہمارے ماننے والے ہو پھر کس طرح کی باتیں کر رہے ہو دن کا گناہ نہیں ہوتا۔

میں نے مولا سے عرض کیا: میں خدا سے استغفار کرتا ہوں۔

امام نے پوچھا: دنوں کا کیا گناہ ہے کہ جن کو تم نحس کہہ رہے ہو؟

راوی کہتا ہے: میں خدا سے استغفار کرتا ہوں۔

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا: اس سے کوئی فائدہ نہیں بلکہ خدا تمہیں عذاب دے گا کیونکہ تو نے ایسی چیز کی مذمت کی جو قابل مذمت نہیں تھی۔

پھر امام نے فرمایا: آئندہ اس فعل کا تکرار نہ کرنا۔(۱)

صوفی مذہب: اہل بیت علیہم السلام کی نظر میں

صوفیہ صوف سے نکلا ہے کیونکہ یہ لوگ زیادہ تر پشم کا لباس پہنتے تھے لہذا صوفیہ مشہور ہو گئے صوفیہ مسلمانوں کا ایک گروہ ہے جس کے پھر کئی گروہ بنے دوسری صدی اور

---

(۱). جهت اطالع بیشتر به کتاب (بهشت جوانان) ص ۳۲۱ و (پاسخ به پرستش های جوانان) ج ۲ ص ۵۳۱ مراجعه فرمائید.

Presented by Ziaraat.Com

تیسری صدی کے آغاز میں مذاہب کا بازار گرم تھا انہی مذاہب میں سے ایک مذہب صوفی مذہب تھا یہ ایک منحرف مذاہب ہے نماز، روزہ اور دوسرے واجبات پر عمل نہیں کرتے اگر چہ ظاہری طور پر حضرت علی علیہ السلام کے شیدائی نظر آتے ہیں۔ اب ان روایات پر توجہ فرمائیں:

کفار سے بدتر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ عَلٰی اُمَّتِیْ حَتّٰی یَقُوْمَ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِیْ اِسْمُهُمُ الصُّوْفَةُ لَیْسُوْا مِنِّیْ وَ اِنَّهُمْ یُحَلِّقُوْنَ لِلذِّکْرِ وَیَرْفَعُوْنَ اَصْوَاتَهُمْ بِالذِّکْرِ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰی طَرِیْقَتِیْ بَلْ هُمْ اَضَلُّ مِنَ الْکُفَّارِ وَهُمْ اَهْلُ النَّارِ لَهُمْ شَهِیْقُ الْحِمَارِ

اس وقت تک قیامت برپا نہیں ہوگی جب تک میری امت میں صوفی مذہب نہ آئے جن کا دین سے کوئی تعلق نہ ہوگا ایک دائرہ کی شکل میں بلند آواز سے ذکر کریں گے اور یہ گمان کریں گے کہ وہ میرے پیروکار ہیں ایسا ہرگز نہیں بلکہ وہ کافروں سے بھی زیادہ گمراہ ہیں، ان کی آواز گدھے جیسی ہوگی۔ (۱)

فرشتوں کی لعنت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

یَا اَبَاذَرُ یَکُوْنُ فِیْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ یَلْبِسُوْنَ الصُّوْفَ فِیْ صَیْفِهِمْ وَشِتَائِهِمْ یَرَوْنَ اَنَّ لَهُمُ الْفَضْلَ بِذٰلِكَ عَلٰی غَیْرِهِمْ اُولٰئِكَ

---

(۱). سفینة البحار، باب صوف (صاف). تحفة الاخبار، ص ۲۰.

Presented by Ziaraat.Com

يَلْعَنُهُمْ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

اے ابوذر! آخری زمانے میں ایک ایسی قوم آئے گی جو گرمیوں اور سردیوں میں پشم کا لباس پہنے گی اور اپنے آپ کو زاہد تصور کریں گے اس قوم پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔(۱)

شیطانی کام

جابر کہتا ہے: میں نے امام سے عرض کیا: ایک گروہ ایسا ہے کہ جب قرآن کی آیات سنتے ہیں یا پڑھتے ہیں تو ان پر ایک ایسی حالت طاری ہوتی ہے کہ اگر ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیں تو انہیں احساس نہیں ہوگا۔

امام نے جواب میں فرمایا:

سُبْحَانَ اللهِ ذَاكَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَا بِهٰذَا نَعَتُوا اِنَّمَا هُوَ اللِّيْنُ وَالرِّقَّةُ وَالدَّمْعَةُ وَ الْوَجَلُ

سبحان اللہ یہ شیطانی کام ہے قرآن کا پڑھنا ایسے کاموں کے لئے نہیں بلکہ تلاوت قرآن سے دل نرم ہوتے ہیں اور خوف خدا سے آنسو آتے ہیں۔(۲)

امام صادق علیہ السلام صوفی مذہب کے بارے میں فرماتے ہیں:

اِنَّهُمْ اَعْدائُنَا فَمَنْ مَالَ اِلَيهِمْ فَهُوَ ا مِنْهُمْ وَيُحْشَرُ سَيَكُونُ

---

(۱). سفينة البحار، باب صوف (صاف). تحفة الاخيار، ص ۲۰. حديقة الشيعه، ج ۲، ص ۵۶۴.

(۲). تحفة الاخيار، ص ۲۱.

Presented by Ziaraat.Com

اَقْدَامٌ یَدَّعُونَ حُبَّنَا وَیَمِیْلُونَ اِلَیْهِمْ وَیَتَشَبَّهُونَ بِهِمْ وَیُلَقِّبُونَ اَنْفُسَهُمْ بِلَقَبِهِمْ وَیُأَوِّلُونَ اَقْوَالَهُمْ اَلاَ فَمَنْ مَالَ اِلَیْهِمْ فَلَیْسَ مِنَّا وَاَنَا مِنْهُ بَرَاءٌ وَمَنْ اَنْکَرَهُمْ وَ رَدَّعَلَیْهِمْ کَانَ کَمَنْ جَاهَدَ الْکُفَّارَبَیْنَ یَدَیْ رَسُولِ اللّٰهِ

صوفی لوگ ہمارے دشمن ہیں جو ان کی پیروی کرے گا وہ ان کا ہوگا اور ان کے ساتھ محشور ہوگا جلد ہی کچھ لوگ ہماری محبت کا دعوٰی کرنے والے پیدا ہونگے حالانکہ وہ صوفی مذہب کو بھی خود پسند کرتے ہونگے اور صوفیوں کے شبیہ ہونگے ان کے ناموں پر اپنا نام رکھیں گے ان کے کلام کا دفاع کریں گے۔

جان لو! صوفی مذہب پسند کرنے والا ہم سے نہیں اور ہم اس سے بیزار ہیں اور جو ان کی مخالفت کرے گا وہ اس مجاہد کی مانند ہے جس نے رسول خداﷺ کے زمانے میں کفار کے ساتھ جہاد کیا ہو۔(۱)

امام رضاعلیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ ذُکِرَ عِنْدَهُ الصُّوفِیَّةُ وَلَمْ یُنْکِرْهُمْ بِلِسانِهِ وَقَلْبِهِ فَلَیْسَ مِنَّا وَمَنْ اَنْکَرَهُمْ فَکَاَنَّمَا جَاهَدَالْکُفَّارَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُولِ اللّٰه .

کسی شخص کے پاس صوفی مذہب کی کوئی بات کی جائے اور سننے والا دل سے انکار نہ کرے تو وہ ہم سے نہیں لیکن جو شخص صوفی قول کو رد کرتا ہے وہ رسول خداﷺ کے زمانے میں کفار سے جہاد کرنے والے مجاہد کی مانند ہے۔(۲)

---

(۱). سفینة البحار، باب صوف. صاف.

(۲). سفینة البحار، باب صوف. صاف.

Presented by Ziaraat.Com

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَلْتَفِتُوا اِلٰی هٰؤُلَاءِ الخُدَّاعِينَ فَاِنَّهُمْ خُلَفَاءُ الشَّيْطَانِ وَ مُخَرِّبُوا قَوَاعِدَ الدِّيْنِ يَتَزَهَّدُونَ لِرَاحَةِ الاَجْسَامِ وَيَتَهَجَّدُونَ لِتَصْيِيْدِ الاَنعامِ يَتَجَوَّعُونَ عُمْراً حَتّٰى يُدَيِّخُوا

صوفیوں پر اعتماد نہ کرو کیونکہ یہ دھوکہ اور فریب دینے والے ہیں، یہ شیطان کے جانشین اور دینی ستونوں کو گرانے والے ہیں، ان کا زہد آرام وسکون کے لئے، ان کی شب بیداری لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ہے، ان کا عمر بھر کا بھوکا رہنا اس لئے ہوتا ہے تا کہ سادہ لوح لوگوں کو فریب دے سکیں۔(۱)

صوفیاء کی زیارت شیطان کی زیارت ہے

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا يُهَلِّلُونَ اِلَّا لِغُرُورِ النَّاسِ وَلَا يُقَلِّلُونَ الْغَذَاءَ اِلَّا بِمَلَاءِ الْعِسَاسِ وَ اخْتِلَاسِ قَلْبِ الدِّفْنَاسِ يَتَكَلَّمُونَ النَّاسَ بِاِمْلَائِهِمْ فِي الْحُبِّ وَيَطْرَحُونَهُمْ بِاَدَالِيْلِهِمْ فِي الْجُبِّ، اَوْرَادُهُمْ الرَّقْصُ وَالتَّصْدِيَةُ وَاَذْكَارُهُمْ التَّرَنُّمُ وَالتَّغْنِيَةُ فَلَا يَتْبَعُهُمْ اِلَّا السُّفَهَاءُ وَلَا يَعْتَقِدُ هُمْ اِلَّا الْحُمَقَاءُ فَمَنْ ذَهَبَ اِلٰی زِيَارَةِ اَحَدٍ مِنْهُمْ حَيّاً اَوْ مَيِّتاً فَكَاَنَّمَا ذَهَبَ اِلٰی زِيَارَةِ الشَّيْطَانِ وَعَبَدَةِ الاَوْثَانِ وَمَنْ اَعَانَ اَحَداً مِنْهُمْ فَكَاَنَّمَا اَعَانَ يَزِيْدَ وَمُعَاوِيَةَ وَاَبِیْ سُفْيَان

---

۱. سفينة البحار

Presented by Ziaraat.Com

صوفی لوگ ''لا الہ الا اللہ'' کا ذکر نہیں کرتے مگر یہ کہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے کھانا کم کھاتے ہیں تا کہ احمق لوگوں کے دلوں کو جیت لیں وہ لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں اور لوگوں کو کنوئیں میں ڈال دیتے ہیں ان کی عبادت رقص اور گنا شمار ہوتا ہے احمق اور بیوقوف افراد ان کے مرید ہوتے ہیں جو شخص صوفیاء کی زیارت کے لئے اس کی قبروں پر جاتا ہے تو گویا وہ شیطان کی زیارت کے لئے گیا ہے اور جو ان کی مدد کرتا ہے وہ ایسا ہے کہ جس نے یزید و معاویہ اور ابوسفیان کی مدد کی ہو۔(۱)

پست ترین لوگ:

ایک شخص امامؑ سے عرض کرتا ہے:

يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ مُعْتَرِفاً بِحُقُوقِكُمْ؟

اے فرزند رسول! اگر چہ وہ شخص تمہارے ماننے والا بھی ہو؟

حضرتؑ نے سختی سے فرمایا:

دَعْ ذَاعَنْكَ مَنِ اعْتَرَفَ بِحُقُوقِنَا لَمْ يَذْهَبْ فِيْ حُقُوقِنَا اَمَا تَدْرِىْ اِنَّهُمْ اَخَسُّ طَوَايِفِ الصُّوفِيَّةِ، وَ الصُّوفِيَّةُ كُلُّهُمْ مِنْ مُخَالِفِيْنَا وَ طَرِيْقَتُهُمْ مُغَايِرَةٌ لِطَرِيْقَتِنَا وَاِنْ هُمْ اِلاَّ نَصَارىٰ وَمَجُوسَ هٰذِهِ الاُمَّةِ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ يَجْهَدُونَ فِيْ اِطْفَاءِ نُورِ اللّٰهِ بِاَ فْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

اس کو چھوڑو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جو ہمارے حق کو جانتا ہے، وہ ہماری مخالفت

---

(۱). سفينة البحار

Presented by Ziaraat.Com

نہیں کرتا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ یہ پست ترین صوفی گروہ ہمارے مخالف ہیں اور اہل بیت علیہم السلام کے برخلاف اور باطل راہ پر چل رہے ہیں یہ گروہ مجوسی اور عیسائی منحرف ہیں یہ کوشش کرتے ہیں کہ خدا کا نور بجھائیں لیکن خداوند عالم اپنا نور تمام کرتا ہے اگر چہ کافر لوگ اسے ناپسند بھی کرتے ہوں۔(۱)

سلام کرنا

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

لِلسَّلَامِ سَبْعُونَ حَسَنَةً تِسْعٌ وَسِتُّونَ لِلْمُبْتَدِئِ وَوَاحِدَةٌ لِلرَّادِ

سلام کرنے سے ستر نیکیاں ملتی ہیں۔ جن میں سے اُنہتر نیکیاں سلام کرنے والے کو اور ایک نیکی جواب دینے والے کو ملتی ہے۔(۲)

مہمان کی خدمت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَنْ لَا تَتَكَلَّفَ مَالَيْسَ عِنْدَنَا وَاَلَّا نَقْدِمَ اِلَيْهِ مَا حَضَرَنَا

جو چیز گھر میں موجود نہ ہو مہمان کے لئے اس کی زحمت نہیں کرنی چاہئے اور جو کچھ موجود ہو اسے حاضر کرنا چاہئے۔(۳)

---

(۱). سفینة البحار، باب صوف (صاف)

(۲). تحف العقول، ص ۲۵۲،

(۳). تفسیر نمونہ/ ج ۱۷/ ص ۴۰۷

Presented by Ziaraat.Com

ہمسائے کو تکلیف دینا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ اٰذیٰ جارَہٗ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ رِیْحَ الْجَنَّۃِ وَ مَاْوَاہُ جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِیْرِ وَمَنْ ضَیَّعَ حَقَّ جَارِہٖ فَلَیْسَ مِنَّا

جو شخص اپنے ہمسائے کو تکلیف دیتا ہے اللہ اس پر جنت کی خوشبو حرام کرتا ہے اور ایسے شخص کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ دوزخ ایک بُرا ٹھکانہ ہے اور جو شخص اپنے ہمسائے کا حق ضائع کرتا ہے وہ حقیقی مسلمان نہیں ہے۔(۱)

ناراض ہونا

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا یَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ یَھْجُرَ اَخاہُ فَوْقَ ثَلَاثَہٖ

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے دینی بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔(۲)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

مَا مِنْ مُؤْمِنِیْنَ اِھْتَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا وَبَرِئْتُ مِنْھُمَا فِی الثَّالِثَۃِ فَقِیْلَ لَہٗ یَابْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ھٰذَا حَالُ الظَّالِمِ فَمَا بَالُ الْمَظْلُوْمِ؟ فقال علیہ السلام : مَا بَالُ الْمَظْلُوْمِ لَایَعِیْرُ اِلَی الظَّالِمِ

(۱). بحار الانوار/ ج ۷۱/ ص ۱۵۰.

(۲). خصال شیخ صدق، ص ۱۷۹. اصول کافی، ج۴، ص ۴۳.

Presented by Ziaraat.Com

فَيَقُولُ اَنَا الظَّالِمُ حَتّیٰ يَصْطَلِحاً

اگر دو مومن تین دن سے زیادہ ایک دوسرے سے ناراض ہوں تو میں ان دونوں سے بیزار ہوں۔

آپ سے پوچھا گیا: یابن رسول اللہ! اگرچہ وہ شخص ظالم ہی کیوں نہ ہو اور مظلوم کا کیا گناہ ہوگا۔

امامؑ نے فرمایا: مظلوم، ظالم کے پاس جا کر صلح کیوں نہیں کرتا تا کہ ان کے درمیان نفرت ختم ہو۔(۱)

صبح کے وقت سونا

ہر کام میں میانہ روی اختیار کرنی چاہئے، کم سونا بھی صحت کیلئے مضر و نقصان ہے اور زیادہ سونا بھی اچھا نہیں۔ بلکہ روایات میں زیادہ سونے کی مذمت کی گئی ہے۔ خصوصاً اذان صبح سے لے کر طلوع آفتاب کے درمیانی وقت میں نہیں سونا چاہئے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

تین موقعوں پر زمین فریاد کرتی ہے:

(۱) جب ناحق خون بہایا جائے۔

(۲) جب مرد اور عورت زنا کرتے ہیں۔

(۳) اذان صبح اور طلوع آفتاب کے درمیان سونا۔

پھر آپؐ نے فرمایا:

الصَّبحَةُ تَمنَعُ الرِّزقَ

(۱). خصال شیخ صدوق، ابواب سہ گانہ.

Presented by Ziaraat.Com

صبح کے سونے سے رزق وروزی میں خیر و برکت نہیں رہتی۔(۱)

صدقہ

رسول خداؐ نے فرمایا:

دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ

اپنے بیماروں کا صدقے کے ذریعہ علاج کرو۔(۲)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ طَلَعَ عَلٰى مُؤْمِنٍ فى مَنْزِلِهِ فَعَيْنَاهُ مُبَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ فِىْ تِلْكَ الْحَالَةِ، وَمَنْ دَمَرَ عَلٰى مُؤْمِنٍ بَغَيْرِ اِذْنِهِ فَدَمُهُ مُبَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ فِىْ تِلْكَ الْحَالَةَ

جوشخص کسی دوسرے کے گھر میں دیکھتا ہے اور گھر سے کوئی پتھر مارے یا اگر کوئی شخص کسی کے گھر میں بغیر اجازت کے داخل ہوتا ہے اور لڑائی ہونے پر آنے والا شخص قتل ہو جاتا ہے تو ایسے شخص کی قصاص نہیں یعنی اس مقتول کے وارث قصاص کا حق نہیں رکھتے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ بَحَثَ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ فَلْيَبْدَءُ بِنَفْسِهِ

دوسروں کے عیب تلاش کرنے والے کو پہلے اپنے عیبوں پر توجہ دینی چاہئے۔(۴)

---

(۱). خصال صدق (رہ)، ابواب سہ گانہ، بحار الانوار، ج ۷۹، ص ۲۹.

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۲، ص ۶۴۷.

(۳). وسائل الشیعہ، ج ۱۹، ص ۴۸

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۸۳۷.

Presented by Ziaraat.Com

کلام کرنا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ قَلَّ کَلَامُهُ قَلَّتْ آثَامُهُ

جو شخص کم باتیں کرتا ہے، اسکے گناہ بھی کم ہوتے ہیں۔(۱)

زیادہ سونا اور سستی:

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

بِئْسَ الْغَرِيمُ النَّوْمُ يُفْنِيْ قَصِيرَ الْعُمْرِ وَيُفَوِّتُ كَثِيرَ الْأَجْرِ

زیادہ سونا کتنا بُرا فعل ہے کیونکہ اس سے سستی ہوتی ہے اور عمر کم ہوتی ہے۔(۲)

لہٰذا انسان زیادہ عمر میں ثواب سے محروم ہوتا ہے کیونکہ اگر عمر زیادہ ہو تو نیک اعمال کرنے سے زیادہ ثواب حاصل ہو سکتا ہے۔

فتنہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلعَيْنُ رَائِدُ الفِتَنِ

آنکھ، تمام فسادات کا سرچشمہ ہے۔(۳)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۶۵۳.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۴۴.

(۳). میزان الحکمة، ج ۱۰، ص ۷۰. مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۷۱. غرر الحکم، فصل اول، شمارہ ۴۲۰.

Presented by Ziaraat.Com

بداخلاقی

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اَشَدُّ الْمَصَائِبِ سُوءُ الْخُلْقِ

بدترین مصیبتیں بداخلاقی ہے۔(۱)

عہد سے وفا

خدا فرماتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ

مومن وہ افراد ہیں جو امانت کی رعایت کرتے ہیں اور عہد و پیمان کو وفا کرنے والے ہوتے ہیں۔(۲)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤمِنُ بِاللهِ وَالْيَومِ الآخَرَ فَلْيَفِ اِذا وَعَدَ

جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے وعدہ پورا کرنا چاہئے۔(۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ قَصَّرَ فِي السِّيَاسَةِ صَغُرَ فِي الرِّيَاسَةِ

جو شخص معاشرتی مسائل پر توجہ نہیں دیتا وہ اپنی ذمہ داری میں ضعیف رہتا ہے(۴)

---

(۱). غرر الحکم، ص ۱۷۰. الحکم الزاهرہ، ص ۱۹۸.

(۲).سورۂ مؤمنون/ ۹

(۳). بحار الانوار، ج ۷۷، ص ۱۴۹ وسائل الشیعہ ج ۸، ص ۵۱۵.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۸۸۳.

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ کَثُرَ لَھْوُہُ قَلَّ عَقْلُهُ

جو شخص کی زندگی میں زینت و آرائش زیادہ کرتا ہو وہ کم عقل ہوتا ہے۔(۱)

زیادہ امید

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ کَثُرَ مُنَاہُ کَثُرَ عَنَاہُ

جو زیادہ آرزو رکھتا ہو، اسے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔(۲)

خود پسند

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ اَعْجَبَ بِعَمَلِہٖ اَحْبَطَ اَجْرَہُ

جس شخص کی زندگی متکبرانہ اور خود پسندانہ ہو وہ اپنے اجر و ثواب کو ضائع کر بیٹھتا ہے۔(۳)

کار خیر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ زَرَعَ خَیْراً حَصَدَ اَجْراً

جو نیکی کی کاشت کرتا ہے اسے آخرت میں ثواب کی فصل حاصل ہوتی ہے۔(۴)

---

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۷۷۶ و مانند آن سورہ حدید، آیہ ۲۰.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۶۹۹

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۸۵۷

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷،شمارہ ۶۹۱

Presented by Ziaraat.Com

کتاب کا پڑھنا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: نِعْمَ الْمُحَدِّثُ اَلْكِتَابُ

کتاب انسان کے ساتھ گفتگو کرتی ہے۔(۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

طول عمر میں کتاب بہترین ساتھی ہے۔(۲)

استخارہ

سوال: یہ ایک ایسا موضوع ہے جو عام رائج ہے اور ہر مسلمان انسان جانتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کن امور کے لئے استخارہ کرنا چاہئے؟

جواب: استخارہ لفظ "خیر" سے ہے یعنی طلب خیر کرنا۔ انسان خدا سے خیر اور سعادت چاہتا ہے جس طرح استغفار یعنی طلب مغفرت۔ انسان کو جب کوئی ضروری کام پڑ جائے تو عموماً استخارہ کرتا ہے، لیکن ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ استخارہ کب کرنا چاہئے؟

اول خود

سب سے پہلے انسان خود اس کام کے بارے میں سوچے، اگر عقل کہتی ہے اچھا ہے تو انجام دو اور اگر اچھا نہ ہو تو اسے نہ کریں۔

مشورہ:

جب انسان خود سوچتا ہے اور کسی نتیجہ تک نہیں پہنچ سکتا تو اب دوسرا مرحلہ مشورے کا

---

(۳). غرر الحکم، فصل ۸۱، ح ۷۹.

(۴). غرر الحکم.

Presented by Ziaraat.Com

ہے دیکھنا یہ ہوگا کہ کام کس قسم کا ہے لہٰذا اس شعبے سے مربوط کسی شخص سے مشورہ کرنا چاہئے اس لئے اسلام میں مشورے کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔

استخارہ کس سے لیا جائے؟

پہلا مرحلہ خود سوچنے کا تھا اور دوسرا مرحلہ مشورہ کرنے کا۔ جب ان دونوں سے انسان کیسی نتیجے تک نہ پہنچ سکے تو اب استخارہ کی باری ہے۔ یاد رہے استخارہ صرف ایک دفعہ کرنا چاہئے اور استخارہ کے لئے ایسے شخص سے رجوع کریں جو قرآن کے ترجمے اور تفسیر میں ماہر ہو۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ اِسْتَخَارَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ مَرَّةً وَاحِدَةً وَهُوَ رَاضٍ بِمَا صَنَعَ اللّٰهُ لَهُ خَارَ اللّٰهُ لَهُ حَتْماً

جو شخص خدا سے ایک دفعہ استخارہ (طلب خیر) کرتا ہے۔ تو خداوند عالم کے استخارہ پر راضی ہونا چاہئے کہ خداوند عالم اسے آخر میں نفع دے گا۔ (۱)

راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: میں استخارہ کرنا چاہتا ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اُنْظُرْ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ اَبْعَدُ مَا يَكُونُ مِنَ الاِنْسَانِ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اَىُّ شَىْءٍ يَقَعُ فِىْ قَلْبِكَ فَخُذْ بِهِ.

---

(۱). محاسن، ج ۲، ص ۵۹۸. وسائل الشيعه، ج ۵، ص ۲۰۴.

Presented by Ziaraat.Com

جب تم نماز پڑھتے ہو تو شیطان تم سے دور ہوتا ہے۔ لہٰذا نماز کے بعد جو کچھ تمہارے ذہن میں آئے اس پر عمل کرو۔

پھر امامؑ نے فرمایا:

وَافْتَتِحِ الْمُصْحَفَ فَانْظُرْ اِلٰی اَوَّلِ مَا تَرٰی فِیْهِ فَخُذْ بِهٖ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

قرآن کو کھولو اور اس کی پہلی آیت پر توجہ کریں اور اسی پر عمل کریں انشاء اللہ خدا کامیابی دے گا۔(۱)

استخارہ کا فائدہ:

امام خمینیؒ فرماتے ہیں:

دنیا کے تمام علماء اور ماہر نفسیات اس چیز کو قبول کرتے ہیں کہ انسان اپنی قوت ارادی سے بہت سے کام انجام دے سکتا ہے جتنی یہ قوت زیادہ ہو اتنا ہی انسان ترقی کرتا ہے۔(۲)

لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب:

اسلام نے جن اعمال کی بڑی تاکید کی ہے ان میں سے ایک لوگوں کے درمیان اختلاف دور کر کے صلح کرانا چاہئے میاں، بیوی ہوں یا دوست اور ہمسائے ہوں جو ایک دوسرے سے ناراض ہوں تو ان میں صلح کرانی چاہئے کیونکہ اختلاف

---

(۱). وسائل الشیعه، ج ۵، ص ۲۱۶، ص ۸۷۵.

(۲). کشف الاسرار، انتشارات آزادی، قم، ص ۹۴.

Presented by Ziaraat.Com

میں کینہ اور حسد بڑھتا ہے، جس کے برے نتائج نکلتے ہیں حتی کہ اولاد پر بھی اثرات پڑتے ہیں۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلَا اُخْبِرُ کُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَهِ الصِّیَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟ صَلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ، فَاِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَیْنِ هِیَ الْحَالِقَةُ

آگاہ رہو! میں تمہیں ایسے عمل کی خبر دیتا ہوں جس کا ثواب روزہ اور صدقے سے بھی زیادہ ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان اختلافات ختم کریں کیونکہ ان اختلافات سے انسان نابود ہوتا ہے۔(۱)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَصْلِحْ بَیْنَ النَّاسِ وَلَوْ تَعْنِیْ الْکِذْبَ

لوگوں میں صلح کراؤ، اگر چہ جھوٹ بولنا ہی کیوں نہ پڑے۔(۲)

اگر دو افراد آپس میں ناراض ہوں اور تم ان میں سے ایک سے ملو تو کہو کہ تیرا دوسرا ساتھی تیری بڑی تعریف کرتا ہے اور تیرے ساتھ صلح کرنا چاہتا ہے یہی الفاظ اس کے مخالف سے کہیں تو ان دونوں میں نفرت کم ہوگی اور صلح کے لئے زمین ہموار ہوگی اگر کوئی شخص یہ کام انجام دے تو اس کو جھوٹ نہیں کہا جاتا بلکہ یہ اچھا کام ہے اور اس کام کی تعریف کی جائے اور وہ اللہ تعالی سے اس کا اجر پائے گا۔

افسوس کہ آج کل ہمارے معاشرے میں اگر دو افراد ناراض ہوں تو ان دونوں کو

(۱). نهج الفصاحه، حدیث ۴۵۸.

(۲). نهج الفصاحه، حدیث ۳۱۸

Presented by Ziaraat.Com